السلام
الماس نور
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

السلام

از

الماس نور

www.novelsclubb.com

”میری کرسمس مام“ پونی ٹیل کو انگلی پر لپیٹتی وہ صوفے پر دھپ سے گری۔

سلطان نے ایک ناگوار سی نظر اس وجود پر ڈالی۔ میرون رنگ کی شارٹ شرٹ اور جینز کے ساتھ ایک چھوٹا سا مفلر گلے میں ڈال رکھا تھا۔ اس کی نیلی آنکھیں اور سنہری بال اپنی انگریز عیسائی ماں جیسے تھے اور مشرقی نقوش اور سرخ و سفید رنگت پٹھان باپ جیسے، اس میں کوئی شک نہیں وہ حسن کا شاہکار تھی۔

”آپ مسلمان ہیں نیلم“ اس نے کال ختم کی اور اٹھ کر لاؤنج میں موجود سیڑھیاں چڑھنے لگی جب سلطان کی آواز نے اس کے قدم روکے۔ وہ اس کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا۔ وہ کبھی اس کی طرف دیکھ کر بات نہیں کرتا تھا۔

''یاد کروانے کا کوئی خاص مقصد؟'' تنک کر پوچھا۔

''جی آپ شرک کر رہی ہیں'' اب بھی نظریں اخبار پر تھیں۔

''کیسے؟'' دونوں بازو سینے پر لپیٹے وہ اب اسے گھور رہی تھی۔ بادامی رنگ کی شلوار قمیص کے اوپر اس نے براون جیکٹ پہن رکھی تھی۔ بال سلیقے سے سیٹ تھے۔ آنکھوں پر نظر کا چشمہ لگا تھا۔ اس کی شخصیت سحر انگیز تھی مگر نیلم کو وہ زہر لگتا تھا۔

www.novelsclubb.com

''آپ نے کہا میری کرسمس یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ تہوار کیوں منایا جاتا ہے اس کا مطلب کیا ہے'' اسے جواب دے کر اس نے اخبار تہ کر کے رکھا پھر چشمہ اتارا اب وہ لاونج سے باہر صحن کی طرف جا رہا تھا۔

''مائی فٹ'' وہ پیر پٹکتی غصے سے اپنے کمرے میں آگئی۔اس نے یہ کبھی سوچا ہی نہیں تھا۔یہ بھی شرک ہے۔

''اللہ معاف کر دیں گے مگر یہ لوگ مجھے نیچا دکھانے کا موقع کیسے جانے دیں۔ہر موقع پر یاد کرواتے ہیں کہ میری ماں عیسائی ہے''.اس نے روتے ہوئے شکوہ کیا۔

کمرے میں ننھی ننھی فیری لائٹس لگیں تھیں۔بھاری پردوں نے روشنی کا راستہ روک رکھا تھا۔ویسے بھی دھند کے باعث روشنی کم ہی تھی۔وہ بیڈ پر اوندھے منہ

لیٹی تھی۔اس نے فون اٹھا کر آن کیا پھر سیڈ سونگ لگا کر والیم اونچا کیا۔پورے کمرے میں میوزک کی آواز تھی اور وہ اشک بہانے میں مصروف تھی۔

”ناپچھن ہیں اس لڑکی کے؟“ دادی ہمیشہ کی طرح اپنا بیان جاری رکھے ہوئے تھیں جبکہ دادا خاموشی سے سن رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

”منع کیا تھا کہ جس بیٹے کو باپ نے کافر عورت سے شادی کرنے پر گھر سے نکالا ہے اسے نار کھو گھر میں مگر نہیں۔ہماری کوئی عزت ہے اس گھر میں؟“ پختون لہجے میں اردو بولتے ہوئے وہ شوہر کے سامنے دل ہلکا کر رہیں تھی۔

"مارا بھتیجا ہے میرا پھر دیکھو بیٹے کے مرنے کے بعد کیسے اب تک سہارا بنا ہوا ہے۔ سارا کاروبار سنبھال رہا ہے۔زمینیں دیکھ رہا ہے۔وہ سلطان تو اپنی ڈاکٹری سے ہی فارغ نہیں ہوتا" انھوں نے ہمیشہ کی طرح فوائد گنوائے۔

"وہ تو ٹھیک ہے مگر اس کا بیٹی میں لکھ کر دے رہی ہوں۔کافرماں کی اولاد ہے کوئی نا کوئی گل کھلائے گی۔لباس دیکھا ہے اس کا؟ نا میری نازو تو نہیں پہنتی ایسا لباس وہ بھی تو کالج جاتی ہے۔زری کو بھی حدود معلوم ہیں اپنی۔یہ ایک نرالی آفت ہے" انھوں نے غصے سے کہا۔

www.novelsclubb.com

”ہم کیا کہیں باپ جانے کا فرماں جانے اور اولاد جانے۔ہم کچھ نہیں کہہ سکتے“
انھوں نے زرمینہ کو آتے دیکھ کر بحث سمیٹ دی۔

”دادو قہوہ پیئں“اس نے مسکرا کر انھیں پیالی پکڑائی جواباً انھوں نے خونخوار نظروں سے گھورا۔

”ہمارا صراحی نازو سے ٹوٹا نا؟ تم نے جھوٹ بولا سلطان کے سامنے“گھورتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

”اچھا نا دادو بچی ہے۔ایسے ہی لالا ڈانٹ دیتے“اس نے ان کا موڈ ٹھیک کرنے کو پیر دبانے شروع کردیے۔

”زری آج ہم کو تم وہ جون ایلیا کا شاعری نہیں سنایا“ بابا جان نے یاد آنے پر کہا۔

”پرانی کتاب تو ساری سنا چکی ہوں آج سلطان لالا سے کہا ہے وہ نئی لا دیں گے تو پھر سناوں گی“اس نے بتایا۔

”ہاں بس یہ خانہ خراب جون ایلیا کی شاعری پڑھ پڑھ کر برباد ہوتے رہو دونوں“ انھوں نے قہوے کی پیالی واپس ٹرے میں پٹخی۔ سارا مزہ خراب ہو چکا تھا۔ انھیں جون ایلیا بھی اتنا ہی ناپسند تھا جتنی کہ نیلم۔

www.novelsclubb.com

"موٹیویشنل سپیکر کی تقریریں سننے سے تو اچھا یہی ہے کہ بندہ جون ایلیا کی شاعری پڑھ کر برباد ہو جائے" زری نے جلے پر نمک چھڑکا۔

"کیا بات کہی ہے اعلیٰ" باباجان نے طوفان کو دعوت دی۔

"مجال ہے کوئی اچھی بات نکلے منہ سے ہر وقت یہ بربادی بربادی" وہ حسب عادت شروع ہو چکی تھیں۔

www.novelsclubb.com

انھیں وہیں چھوڑ کر دائیں جانب موجود نازو کے کمرے میں آئیں تو اس وقت عجب ہی سماں تھی۔ایک طرف سارے کاغذات قالین پر بکھرے تھے فائلز کھلی پڑیں تھیں اور دوسری طرف بیڈ پر کپڑوں کا انبار لگا تھا۔

''نازنین بچے ناشتہ۔۔۔۔۔۔ان کی بات منہ میں ہی رہ گئی۔کمرے کا حال دیکھ کر آنکھیں پھٹی کی پھٹی تھیں۔

''اماں میٹرک کا رزلٹ کارڈ نہیں مل رہا مجھے''نازو نے دہائی دی مگر انھیں دیکھ کر فوراً چپ ہوئی۔

وہ آگے آئیں اسے کان سے پکڑ کر کھڑا کیا''یہ کیا حال ہے کمرے کا؟''غصے سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"کل ایڈمیشن کروانا ہے چیزیں نہیں مل رہیں" اس نے کان چھڑاتے ہوئے دہائی دی۔

"پندرہ منٹ میں کمرہ صاف نا کیا نا تو ایڈمیشن بھول جاو" اسے وارننگ دے کر وہ باہر آئیں اور صوفے پر بیٹھ گئیں۔لاونچ میں موجود سیڑھیوں کے اوپر سے میوزک کی آواز اب تک آرہی تھی۔یقینی طور پر نیلم اب بالکنی میں تھی۔

"ایک اس کو بھی سکون نہیں ہے" وہ غصے سے کہتیں اب سیڑھیاں چڑھ رہیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

نا تمھارا ہوا

ناہمار اہوا

عشق کا یہ ستم ناگوار اہوا

جیسے جیسے وہ اوپر جا رہی تھیں بول واضح ہو رہے تھے۔

اوپر پہنچ کر انھوں نے دیکھا۔ نیلم بالکنی میں کھڑی تھی موبائل ساتھ چیئر پر پڑا تھا۔

بال کھلے تھے اور آنکھیں رونے کی وجہ سے لال۔

وہ چاہ کر بھی اسے کچھ سخت نہیں کہہ پائیں۔ وہ لگتی جو پیاری تھی۔

www.novelsclubb.com

''کون سے عشق کے روگ ہیں جو یہ واہیات بکواس سن رہی ہو؟'' انھوں نے فون

پر بجتا گانا بند کیا۔ پھر اس سے سوال کیا۔ الفاظ کے برعکس لہجے میں سختی نہیں تھی۔

نیلم نے جواب نہیں دیا۔اس نے کوئی سوئیٹر نہیں پہنا تھا۔ناک لال ہو رہی تھی مگر وہ آسمان کو دیکھ رہی تھی جہاں دھند ہی دھند تھی۔ہاتھ ٹھنڈ سے سن پڑ گئے تھے۔

"تم سے پوچھا ہے"انھوں نے اسے بازو سے کھینچ کر کرسی پر بٹھایا پھر اندر سے شال لا کر اس کے کندھوں پر ڈالی۔

"سلطان نے کہا ہے میں شرک کرتی ہوں"اس کے رونے میں تیزی آگئی۔

www.novelsclubb.com

"اس کی عادت سے واقف نہیں ہو؟"ان کے لیے جیسے یہ روز کا معمول تھا۔

سیڑھیاں چڑھ کر اوپر آتے سلطان کے قدم اپنے نام پر وہیں رک گئے۔

"جو بھی ہے اسے ایسے نہیں کہنا چاہیے اپنی ماں کی خوشی کے لیے بولا تھا اب سمجھ آ گئی ہے آئندہ نہیں بولوں گی" اس نے لال ہوتی ناک مزید رگڑ کر سرخ کی۔

"اماں نیچے آ جائیں" سلطان کی آواز پر وہ اٹھ کر اندر چلی گئی اس نے ایک نظر اس کے بکھرے بال اور سرخ چہرہ دیکھا اگلے ہی پل وہ غائب ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"تم نے نیلم کو اس کی ماں کا نام کیا کہا ہے سلطان؟" انھوں نے آتے ہی اس کی کلاس شروع کر دی تھی۔

"اماں نیچے چل کر بات کرلیں" اس نے خفت سے کہا۔

"ہاں آو نا تم سے تو پوچھتی ہوں" وہ اب اس کے ہمراہ نیچے جارہی تھیں۔

"مرجاو تم سلطان" نیلم غصے سے کہتی واپس آکر بیٹھ گئی۔

____

www.novelsclubb.com

"پاپا ہم کہیں اور گھر نہیں لے سکتے ؟" اس نے رات کے کھانے پر وہی بحث دوبارہ چھیڑی۔

وہ لوگ اوپر کے پورشن میں رہتے تھے۔نواز عالم اور نیلم۔

’’تم اکیلی کیسے رہو گی مجھے دیر سویر ہوتی رہتی ہے یہاں کیا مشکل ہے‘‘انھوں نے اسے بہلایا۔

’’مجھے یہاں اچھا نہیں لگتا،دادی بھی ہر وقت میرے خلاف بولتی ہیں‘‘اس نے شکوہ کیا۔

نوار عالم نے ایک نظر بیٹی کو دیکھا۔’’تم اپنی ڈریسنگ سینس چینج کیوں نہیں کرتی ؟‘‘انھوں نے سہولت سے کہا۔

www.novelsclubb.com

”مجھے جو پسند ہے وہی کروں گی میں تو کسی کو کچھ نہیں کہتی نا“اس نے نخوت سے کہا۔

”پھر بھی بیٹا ایسے اچھا نہیں لگتا“انھوں نے اسے سمجھایا۔

”پلیز پاپا“اس نے ناگواری سے گویا موضوع ہی بند کر دیا۔

”تمھیں کیا ہوتا جا رہا ہے نیلم شروع شروع میں تم خوش رہتی تھی یہاں بلکل زری جیسی بنتی جا رہی تھی میں دیکھنا بھی ویسے چاہتا تھا تمھیں مگر اب تم پتا نہیں کیوں ایسے ہو گئی ہے چڑچڑی سی ہر بات میں منمانی ہر بات میں؟“انھوں نے اس دفعہ کھل کر پوچھا۔

"سوری پاپا مگر میں زری آپا نہیں ہوں نا ہی بنوں گی انھیں ہو گا شوق ہر ایک کا حکم ماننے کا مجھے نہیں ہے" اس نے تلخی سے جواب دیا۔

"تو بیٹا کون دیتا ہے حکم؟" انھوں نے پیار سے پوچھا۔

"سلطان دیتا ہے نا یہ نا کرو وہ نا کرو ایسے نا چلو یہ نا پہنو اور پھر دادی تو ویسے بھی سبحان اللہ ہیں ان کا بس چلے تو بوری میں بند ہو کر جاوں اور آوں" اس نے دل کی بھڑاس نکالی۔

"پر بیٹا پہلے بھی تو تم بات مانتی تھی نا؟" انھوں نے یاد کرایا تو نیلم کو مزید غصہ آیا۔

www.novelsclubb.com

"کیوں کہ تب تک مجھے یہ نہیں معلوم تھا کہ دادی کو میری ماں سے اس قدر نفرت ہے نا ہی یہ معلوم تھا کہ سلطان گھر کی عورتوں کو اپنی جاگیر سمجھتا ہے۔ بات کرنا الگ ہے اور حکم دینا الگ" اس نے وجہ بتائی۔

"نیلم دیکھو پلیز سمجھو اسلام بھی تو پردے کا کہتا ہے نا" انھوں نے کمزور سی دلیل دی۔

"اچھا اور کیا کہتا ہے اسلام؟ کہ دوسروں کو کافر کی اولاد کہو؟ ان پر زبردستی اپنی سوچ مسلط کرو؟" اس نے تیز آواز سے پوچھا آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔

”پاپاماما یہاں کیوں نہیں آجاتیں؟“اس نے شکوہ کناں نظروں سے انھیں دیکھا۔

”میری بات ہوئی تھی کرسٹینا سے مگر وہ یہاں نہیں آنا چاہتی میں جانتا ہوں وہ اپنے ماں باپ کا مذہب چھوڑنے سے ڈرتی ہے ہم اس بارے میں کئی بار بات کر چکے ہیں مگر اس کا فیصلہ وہی ہے،اس کے مطابق ہم دونوں یہاں ٹھیک ہیں اور وہ وہاں“

انھوں نے بتایا تو نیلم خاموش ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

”حسین نیلم آپی آج آپ ہمارے ساتھ ہی یونی چلیں میں اور سلطان لالا بھی ایڈمیشن کے لیے جا رہے ہیں“ نازو نے اس کے کمرے میں آتے ہی کہا۔

”تم کم حسین ہو کیا نازنین؟“ اس نے پیار سے پوچھا۔

”ہوں نا مگر نا میرے بال سنہرے ہیں نا آنکھیں نیلی“ اس نے ہنستے ہوئے کہا۔

”پھر بھی تم خوبصورت ہو“ اس نے اپنی بات دہرائی۔

”اچھا چلیں نا“ نازو کو دیر ہونے کا ڈر تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم نے اب عبایا شروع کر دیا ہے؟" اس نے عبایا پہنے دیکھا تو پوچھا۔

"ہاں زری نے کہا ہے کہ اگر عبایا نا پہنا تو لالا منع کر دیں گے" اس نے مایوسی سے بتایا۔

"ایک تو زری بھی نا، و من یونیورسٹی ہے کون سا لڑکے ہیں وہاں، وہاں جا کر اتار دینا" اس نے نخوت سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں یہ ٹھیک ہے" نازو کو یہ تجویز پسند آئی تھی۔

"اب سلطان جا رہے ہیں چھوڑنے؟" اس نے نازو سے تصدیق کی۔

"ہاں" نازو نے بتایا تو اس نے شوخ رنگ کی لپسٹک اٹھا کر ہونٹوں پر لگائی۔
سلطان کو تپانے کا کوئی موقع وہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتی تھی۔

"یہ کیوں لگا رہی ہیں؟ لالا کو برا لگے گا" نازو نے منع کرنا چاہا۔

"یونی پہنچ کر صاف کر دوں گی لالا کو برا لگنے دو" آنکھ دبا کر کہتی بیگ اٹھا کر وہ باہر آ گئی۔

www.novelsclubb.com

باہر نکلے وہ لوگ تو سلطان پہلے ہی گاڑی میں موجود تھا۔کالی کالر شرٹ کے ساتھ اس نے جینز پہنی تھی اور کالی رنگ کی جیکٹ تھی۔آنکھوں پر براون گلاسس تھے۔نیلم پر نظر گئی تو چہرے کے تاثرات تن گئے۔

کاسنی رنگ کی گھٹنوں تک آتی قمیص کے نیچے ٹائٹس پہنی تھیں اور اوپر کالے رنگ کا کوٹ تھا۔پاوں میں اس سردی میں بھی ہیلز تھیں۔بال آدھے کیچر میں تھے باقی کھلے تھے۔شوخ لپسٹک اس کے حسن کو چار چاند لگا رہی تھی۔ناک سردی کی وجہ سے لال تھی۔

www.novelsclubb.com

"چلیں لالا" دونوں کے بیٹھتے ہی سلطان نے کار سٹارٹ کر دی۔غصے کو دباتا وہ بے بس سا بیٹھا تھا۔

یونی پہنچ کر اس نے گیٹ پر پہلے نیلم کو اترنے دیا اس کے اندر غائب ہونے کے بعد وہ نازو کے ساتھ اندر آیا۔

ایڈمیشن کنفرم کر کے وہ دونوں آفس سے نکل رہے تھے جب ایک بار پھر نیلم نظر آئی۔اپنی دوست کے ساتھ وہ کینٹین کی طرف جا رہی تھی۔مایا اونچے قد کی تھی اور قدرے فربہی مائل منہ پر اچھا خاصا میک اپ اور کنٹورینگ کے باعث اس کے چہرے کے نقوش بہت تیکھے سے لگ رہے تھے۔سیاہ رنگ کی پینٹ شرٹ اور اور کوٹ کے ساتھ کندھوں تک آتے بالوں کے ساتھ وہ خوبصورت لگ رہی تھی مگر نیلم سب سے ممتاز تھی۔گو کہ اب لپسٹک مٹ چکی تھی۔کانوں میں لگے ائیر پوڈز میں سنائی دیتے گانے کے بول وہ زیر لب دہراتی ہوئی چل رہی تھی۔آس پاس کام

کرتے مالی، خاکروب بھی رک کر اسے ایک نظر دیکھتے پھر کام کو لگ جاتے۔ سلطان کا بس نہیں چلتا تھا اسے زندہ گاڑھ دے۔

اس نے ایک نظر ساتھ چلتی نازنین کو دیکھا وہ بھی بلا کی حسین تھی مگر عبایے کے باعث اس کا حسن چھپ گیا تھا۔ سلطان جانتا تھا وہ اس بات سے ناخوش ہے۔ اسے نیلم بہت متاثر کرتی تھی۔

''نازو''اس نے گاڑی میں بیٹھتے ہی نازنین کو مخاطب کیا۔

''اگر تم نیلم کے نقش قدم پر چلنے کے لیے یونیورسٹی آئی ہو تو میں بہتر سمجھوں گا تمھیں اپنے ہاتھوں سے گولی ماردوں اگر پڑھنے آئی ہو تو مجھے ہر قدم پر اپنے ساتھ

www.novelsclubb.com

پاؤ گی۔ یاد رکھنا تمہارا مقصد کیا ہے‘‘اس کے کاٹ دار لہجے میں پنہا پیغام کو بخوبی جانتی تھی۔

’’جی لالا میں خیال رکھوں گی‘‘اس نے تھوک نگلتے ہوئے کہا۔

’’بہتر‘‘سلطان نے کہہ کر کار سٹارٹ کی نیلم کا سراپا ایک بار پھر نظروں میں گھوما، اس کا واقعی جی چاہا قتل کر ڈالے اسے۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں کینٹین کاونٹر پر کھڑی تھیں۔ نیلم خاموشی سے مایا کو جوس لیتا دیکھ رہی تھی۔ دماغ سلطان کے تنے ہوئے چہرے پر اٹکا تھا۔ کانوں میں ائر پوڈز کی بدولت اسے آس پاس کی کوئی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔ مایا نے کندھا ہلا کر متوجہ کیا

تو نیلم نے خاموشی سے اپنا جوس اس کے ہاتھوں سے لے لیا وہ اس کے ہونٹوں کی طرف اشارہ کر کے کچھ کہہ رہی تھی شاید لپسٹک کا پوچھ رہی تھی، نیلم کو بس ہونٹ ہلتے دکھائی دیے، اس نے کانوں کی طرف اشارہ کر کے اسے بولنے سے منع کیا تو مایا برا سا منہ بنا کر خاموش ہو گئی۔ نیلم بات کم ہی کرتی تھی۔ دونوں کا رخ اب کلاس کی جانب تھا۔

____

”لالا ہم لوگ ہسپتال آجائیں؟ لنچ کر کے پھر ایک ساتھ گھر چلیں گے“ وہ اس وقت ہسپتال میں تھا جب نازو کی کال آئی۔

''ہم کا کیا مطلب؟''اس نے ماتھے پر تیوریاں چڑھائے پوچھا۔

''میں اور نیلم آپی''جھٹ سے جواب آیا۔

''کوئی ضرورت نہیں ہے یہاں میرا تماشہ بنوانے کی۔گھر جاو''اس نے سخت لہجے میں ٹوکا۔

''اب تو ہم آ گئے ہیں''نازو نے بیچارگی سے کہا۔

''اندر نہیں آنا میں آ رہا ہوں''اس نے تنبیہ کی پھر باہر نکلا۔

"کار میں بیٹھو" آتے ہی حکم جھاڑا دونوں خاموشی سے بیٹھ گئیں۔

"لالا ہم نے لنچ کرنا تھا" نازو نے اسے گھر کی جانب کار موڑتا دیکھ کر کہا۔

"جس دن مجھے اپنا تماشہ بنوانا ہوا ضرور لے کے جاوں گا" اس نے نازو کو گھورا۔

اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

www.novelsclubb.com

انھیں گھر چھوڑ کر وہ باہر سے ہی جا چکا تھا۔

"مل گیا سکون؟" نیلم نے نازو کو کھا جانے والی نظروں سے گھورا۔

"اچھانا آپ بھی کر لیتیں چادر" اس نے روہانسی ہوتے ہوئے جواب دیا۔

"توبہ توبہ استغفار مارا کوئی حیا نہیں ہے لڑکی میں" ان کے اندر داخل ہوتے ہی دادو نے انھیں دیکھ کر کہا۔

نیلم نے رک کر غصے سے انھیں دیکھا پھر دھپ دھپ سیڑھیاں چڑھ کر اوپر چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

"دور رہو اس سے ورنہ ٹانگیں توڑ دوں گی، کافر کی اولاد نا ہو تو" انھوں نے اب نازو کو گھورا۔

"اماں اب ایسے تو نا کہا کریں اولاد تو باپ کے مذہب پر ہوتی ہے، نیلم مسلمان ہے اور اس کی ماں کون سا یہاں ہے" بہو کی بات سن کر انھیں مزید جلال آیا۔

"بہو بنالو اتنی پسند ہے تو" انھوں نے غصے سے کہا۔

جی تو ان کا یہی کرتا تھا مگر وہ کیا کرتیں۔

----

www.novelsclubb.com

نیلم اندر آئی کپڑے چینج کیے۔اب وہ کھلی سی جرسی اور پاوں تک آتی لمبی فراک پہنے ہوئے تھی۔کانوں میں ائیر پوڈ لگائے کوئی تیز میوزک سنتی وہ امریکن طرز کے اوپن کچن میں پاستا بنا رہی تھی۔

گانا ایک ختم ہوتا تو وہ دوسرا لگا لیتی۔پتا نہیں کیوں گانوں کے بغیر اس کا گزارہ نہیں ہوتا۔

باہر کہیں مغرب کی آذانیں ہو رہی تھیں مگر وہ نیلم کو سنائی نہیں دیں۔

www.novelsclubb.com

نیچے آئیں تو ناز و بچاری اچھی خاصی باتیں سننے کے بعد نماز پڑھ رہی تھی۔

اس سارے ہنگامے سے بے خبر وہ دادا پوتی کمرے میں بیٹھے جون ایلیا کی شاعری پڑھتے آہیں بھر رہے تھے۔

مجھ سے ملنے کو آپ آئیں ہیں

ٹھرہے میں بلا کے لاتا ہوں

زری نے شعر پڑھا۔

www.novelsclubb.com

"کمال کمال بچے بہت عمدہ" باباجان نے دل کھول کر داد دی۔

زری نے مسکرا کر کتاب بند کی پھر ان کا فکر مند چہرہ دیکھا۔

”بابا جان آپ کو کون سی بات ستائے رکھتی ہے؟“اس نے ان کے سینے پر سر رکھتے ہوئے کہا۔

”یہی کہ تم رخصت ہونے والی ہو زرینہ،اوپر سے سسرال بھی پشاور میں ہے۔ مڑا میرا جون ایلیا بچھڑ جائے گا“انھوں نے روتے ہوئے کہا۔

”بابا جان میں روزانہ کال کروں گی“زری نے آنکھوں کی نمی چھپائے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے وہ جواب دیتے دروازہ دھاڑ سے کھول کر دادی اندر داخل ہوئیں ان دونوں کو سارا غم اور جون ایلیا سب بھول گیا۔

''جب پرانے زمانے میں جنجگو آتے تھے تو یہی نظارہ ہوتا ہوگا'' زری نے ہنستے ہوئے کہا۔

بابا جان بھی ہنسے۔

''مارڑا اپنا جون ایلیا لے کر دفع ہو جاو ورنہ آج سچ میں برباد ہو جاوگے'' انھوں نے پاس پڑا اگلدان ہاتھ میں لیا۔

www.novelsclubb.com

"باباجان تو پہلے ہی ہو چکے" زری کہتے ہوئے باہر بھاگ گئی۔ جوتی دروازے پر لگی تھی۔ دادو نے اب خونخوار نظروں نے باباجان کو گھورا جن کے قہقہے کو انھوں نے فوراً کھانسی میں بدل دیا۔

باہر بھاگتے ہی وہ سلطان سے ٹکرائی۔

"آرام سے زری آپا کیا ہو گیا ہے" اس نے گرنے سے بچاتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"دادو کی جوتی کا نشانہ خطا کیا ہے" زری نے ہنس کر بتایا۔

سلطان کا سارا خراب موڈ ایک دم بحال ہو گیا۔ وہ جی بھر کر ہنسا۔

''زری آپا تم چلی گئی تو میرا کیا ہو گا'' اس نے بڑی بہن کو دیکھا جو اس کا موڈ بحال کرنے کی طاقت رکھتی تھی۔

''تمھارے لیے دلہن لے آئیں گے نا'' اس نے ہنس کر کہا۔

''آپا'' سلطان نے خفگی سے منہ بسورا۔

''اچھا اچھا شرماو مت کوئی پسند ہے تو بتاو'' انھوں نے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

''بس بھی کریں آپا میں شریف ہوں'' وہ اس کا بازو ہٹاتا اب صوفے پر بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

”شریف آدمی کچھ کھانا پسند کریں گے؟“سوال اماں کی جانب سے آیا تھا۔

”ہاں نا آپ کے ہاتھوں کا تو زہر بھی کھا لوں“اس نے مکھن لگایا۔

”بتاو کیا کھاو گے؟“انھوں نے پیار سے پوچھا۔

”پاستا“فوراً فرمائش کی۔

www.novelsclubb.com

”چلو منہ ہاتھ دھو کر آو پلاسٹک ہی پسند ہے وہی کھانی ہے میرے بچوں کو مجال ہے کچھ ڈھنگ کا کھائیں ڈاکٹر بن گیا پر عقل نہیں آئی“ وہ بڑبڑاتے ہوئے کچن کی جانب بڑھ گئیں کچھ دیر بعد سلطان پاستے سے بھرپور انصاف کرتا ہوا نظر آیا۔

”بہت مزے کا ہے اماں اور بڑی جلدی نہیں بن گیا آج؟“ اس نے ماں کے ہاتھ چومتے ہوئے کہا۔

”اوہو یہ تو نیلم دے گئی تھی“ انھوں نے آرام سے بتایا۔

www.novelsclubb.com

”کیا؟“ سلطان نے حیرت سے پوچھا۔

"ہاں نیلم دے گئی تھی" انھوں نے دوبارہ بتایا۔

سلطان اب بنا کچھ کہے کچن سے نکل گیا۔انھوں نے خفگی سے اسے دیکھا۔ایک زمانہ تھا وہ نیلم کا سب سے بڑا حامی تھا اور اب نفرت کرتا تھا۔

وہ اپنے کمرے میں آگیا سامنے موجود پیچر فریم میں وہ چاروں باباجان کے ساتھ مسکرا رہے تھے۔یہ تصویر بہت پرانی تھی وہ سب چھوٹے چھوٹے تھے۔زری کے ساتھ نیلم کھڑی مسکرا رہی تھی اور باباجان کے ساتھ دوسری طرف سلطان اور نازو۔

www.novelsclubb.com

"ہاہاہا یہ کیسا نام ہے سلطان؟" پہلی بار وہ اس کا نام سن کر خوب ہنسی تھی۔

”دادو مجھے کافر کی اولاد کیوں کہتی ہیں؟“ سات سالہ نیلم نے اس سے سوال کیا۔

”کیا میں بری ہوں؟“ ایک بار اس نے روتے ہوئے پوچھا تھا۔

”تم بہت بری ہو نیلم بہت زیادہ، حد سے زیادہ، تمھاری نفرت تمھیں کہیں کا نہیں چھوڑے گی“ اس نے افسوس سے فریم میں نیلم کے مسکراتے چہرے پر نظریں جمائے کہا۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں فرسٹ ائیر کے سٹوڈینٹس تھے۔ایک ہی کالج میں پڑھنے کی وجہ سے انھیں ہمیشہ ساتھ ہی آنا جانا ہوتا۔اس دن کالج میں فیئر ول فنکشن تھا۔ نیلم بھی دوسری لڑکیوں کی طرح ڈانس پرفامینس میں شریک تھی سلطان کو تب تک کوئی اعتراض نہیں تھا جب تک اس نے اپنی کلاس کے لڑکوں کے تبصرے نہیں سنے۔

”یار جو بھی ہو نا جتنی یہ نیلم خوبصورت ہے نا اور کوئی نہیں نظریں ہی نہیں ہٹ رہیں تھیں“ ایک نے اس کے کندھے پر ہاتھ مار کر کہا۔ سلطان ضبط کر گیا کیونکہ وہ لوگ نہیں جانتے کہ نیلم اس کی رشتہ دار ہے اور اب تو وہ چاہتا بھی نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

”سچ میں یار دل چاہ رہا تھا کہ بس وہ ایسے ہی سٹیج پر پرفارم کرتی رہے اور ہم دیکھتے رہیں“ دوسرے نے ہنستے ہوئے تبصرہ کیا۔

”تم لوگوں میں شرم نام کی کوئی چیز ہے کیا؟ تمھارے گھر میں لڑکیاں نہیں ہیں ؟“اس نے لال چہرے سے پوچھا تو ان دونوں کی ہنسی سمٹی۔

”ہیں نا میری جان مگر وہ ایسے سب کے سامنے ناچتی نہیں پھرتیں اور تجھے کیوں برا لگ رہا ہے؟ تیری کیا لگتی ہے؟“حفیظ نے جواب دے کر اسے گھورا۔

”مجھے یہ فضول بکواس نہیں پسند“وہ کہہ کر وہاں سے چلا آیا تھا مگر ان لڑکوں کے تبصرے اس کے دماغ میں رہ گئے تھے اس نے سوچ لیا تھا وہ نیلم سے بات کرے گا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گھر آتے ہی اس نے بات کی ٹھانی.

"نیلم تم اپنا کالج چینج کر و یا پھر پر دہ کیا کرو" اس نے اس کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"اب تمھیں کیا ہو گیا ہے سلطان؟" اس نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"وہاں لڑکے تمھارے بارے میں باتیں کرتے ہیں مجھے غصہ آتا ہے" اس نے فوراً کہا۔

"یہ تو اچھی بات ہے کہ میں مشہور ہوں" اسے کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ کیا بکواس ہے وہ تمھارے میں غلط باتیں کرتے ہیں اور تم کہتی ہو اچھی بات ہے ؟"سلطان کو ایک دم غصہ آیا۔

"یار پلیز دیکھو ایسے مت ری ایکٹ کیا کرو میری زندگی میری مرضی"اس نے گویا ناک سے مکھی اڑائی۔

"میں کہہ رہا ہوں نا تم مان لو زری آپی اور نازو بھی تو مان لیتی ہیں"سلطان کو یہی پتا تھا کہ باپ کے بعد وہ گھر کا بڑا ہے اس کا کہا مانا جاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

”مانتی ہوں گی مگر میں کسی کا حکم نہیں مانتی اس لیے تمھاری فضول بات نہیں مان رہی“اس نے بھی تیز لہجے میں کہا۔

”میرا دماغ نا گھماؤ نیلم بات مان لو چپ چاپ“ وہ ایک دم بھڑک اٹھا تھا۔

”میں تو اسی کالج میں پڑھوں گی دیکھتی ہوں مجھے کون روکتا ہے“اس نے بھی چیلنج کیا اور اپنے پورشن میں آگئی۔

سلطان نے نواز عالم سے بات کی تھی مگر نیلم بھی اپنی ضد کی پکی نکلی تھی اس نے اسی کالج میں پڑھ کر دکھایا اسے لگتا تھا سلطان کا غصہ وقتی ہے آہستہ آہستہ وہ ٹھیک ہو جائے گا مگر سلطان کا غصہ ختم نہیں ہوا نیلم نے بھی اس کو تنگ کرنے کے لیے وہ

www.novelsclubb.com

دوپٹہ تک لینا چھوڑ دیا جو وہ کر کے سکول جاتی تھی۔ سلطان کا غصہ نفرت میں بدل گیا تھا۔ نازو کو اس نے شروع سے ہی لڑکیوں کے کالج میں داخلہ دلایا تھا وہ نازو کے معاملے میں سخت ہو گیا تھا۔ نیلم کی ضد بھی وہیں رہی اس نے یونیورسٹی جاتے ہوئے بھی پردہ نہیں کیا آہستہ آہستہ وہ مشرقی لباس سے مغربی لباس کی طرف آگئی تھی۔

____

کانوں میں ائیر فون لگائے وہ اس وقت رونے میں مصروف تھی۔ سلطان اور دادی کے کہے الفاظ اس کے ذہن میں ہتھوڑے برسا رہے تھے۔

"اب تم دیکھو سلطان اگر میں نے پردہ کر کے یونی میں قدم رکھا نا تو میرا نام نیلم نواز نہیں تمھارا تماشہ تو بنے گا اب" اس نے شیشے میں خود کو دیکھتے ہوئے آنسو صاف کیے۔

نیلم کو ہمیشہ سے یہ زعم تھا کہ ایک دم سلطان آکر اس سے معافی مانگ لے گا اس کی منت کرے گا اور بس پھر اسے کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ ہارنا اسے بھی نہیں پسند تھا اور اب تو سالوں کی جنگ کا سوال تھا۔

"تم معافی مانگو گے سلطان تم میری منتیں کرو گے تم اپنے لہجے پر پچھتاوگے اور جب تک ایسا نہیں ہوتا نیلم کبھی بھی تمھاری بات نہیں مانے گی".

اس وقت وہ یہ بھول گئی تھی کہ سلطان نے منت کی تھی اس نے سمجھایا تھا وہ آیا تھا اس کے پاس۔

اس واقعے کے ایک ہفتے بعد وہ گفٹ پیک لیے اس کے کمرے میں آیا تھا۔

”نیلم میں یہ شال لایا ہوں تم آئیندہ کر کے جانا یہ میرا گفٹ بھی ہے اور ریکوسٹ بھی“ اس نے پیکٹ بڑھایا نیلم نے کھول کر دیکھا وہ کالے رنگ کی شال تھی جس کے کناروں پر گولڈن کام تھا۔

”ٹھیک ہے دیکھوں گی“ اس نے لاپرواہی سے کہا تو سلطان وہ پیکٹ وہیں چھوڑ کر چلا گیا۔

اگلے دن بھی وہ بنا کوئی شال اوڑھے گئی تھی سلطان کو لگا تھا وہ غصے سے نہیں تو پیار سے مان جائے گی مگر وہ نیلم تھی۔

"میں نے کل کہا تھا کہ تم شال کر کے جانا" گاڑی میں بیٹھتے ہی سلطان نے یاد دلایا۔

"اور میں نے بھی کہا تھا دیکھوں گی" اس نے کندھے اچکائے۔

www.novelsclubb.com

"تم بات کیوں نہیں مانتی نیلم؟" سلطان نے غصے سے پوچھا۔

"تم مجھ پر حکم کیوں چلاتے ہو؟" اس نے بھی اسی لہجے میں جواب دیا۔

”میں نے تمھیں سمجھا کر کہا پھر پیار سے کہا یہاں تک کہ گفٹ بھی دیا، تم آخر اتنی ڈھیٹ کیوں ہو؟“اس نے اب کی بار بے بس لہجے میں سوال کیا تھا۔

”مجھے تمھارا انداز نہیں پسند“ نیلم نے دوٹوک کہا۔

”تم کر رہی ہو کل سے شال یا نہیں؟“اس نے حتمی لہجے میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

”نہیں“ نیلم نے بھی ڈٹ کر جواب دیا۔

''ٹھیک ہے آج سے تم میرے دشمنوں کی لسٹ میں ہو اور یاد رکھنا سلطان کا دشمن اگر اس کے سامنے ایڑیاں رگڑ کر مر رہا ہو تب بھی وہ اس کے منہ میں پانی کا ایک گھونٹ تک نا ڈالے''اس نے وارن کیا۔

''ٹھیک ہے یاد رکھنا تم ایک دن آ کر مجھ سے معافی مانگو گے اور اپنی غلطی کا اعتراف کرو گے''،نیلم نے بھی اپنی کہی۔

''دیکھ لوں گا، تم سے معافی مانگنے سے پہلے میں مرنا پسند کروں گا''اس نے سخت لہجے میں کہا۔

''دیکھ لینا نیلم کبھی نہیں ہارتی''.

''اور سلطان کو جیتنا آتا ہے''۔

____

''نیلم بچے یہ چادریں ایک طرف رکھو'' زرمینہ کی شادی کے لیے جہیز پیک ہو رہا تھا۔اس وقت زری، نیلم، نازنین کے ساتھ ساتھ اماں جان بھی اسی کام میں لگیں تھیں۔ڈرائینگ روم کی پوری قالین پر سامان پھیلا تھا۔دادو اس وقت صوفے پر بیٹھی ہدایات جاری کر رہیں تھیں۔

"سلام لالا"نازو نے بھائی کو اندر آتے دیکھ کر دوپٹہ درست کرتے ہوئے سلام کیا۔زری نے بھی مسکرا کر سلام کیا۔بے شک وہ چھوٹا تھا مگر اس کا رعب تھا۔ایک واحد نیلم تھی جس نے ایک پل کو بھی اپنا کام نا روکا تھا جیسے وہاں کوئی ہو ہی نا۔

سلطان شیلف سے اپنی فائلز نکال کر ساتھ موجود ٹیبل پر رکھنے لگا۔

"یہ کیسا لگ رہا ہے مجھ پر؟"نیلم نے ایک کامدار سرخ دوپٹہ سر پر اوڑھے پوچھا۔

"ماشاءاللہ بہت پیارا"زری نے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

اماں جان اور نازو نے بھی تائید کی جبکہ دادو نے غصے سے اسے جھڑکا ’’تمھارے لیے نہیں ہے یہ جس کا ہے اس کے پہننے سے پہلے کیوں اوڑھا ہے؟‘‘ انھوں نے سختی سے کہا۔

’’کوئی بات نہیں دادو‘‘ زری نے بات سنبھالنی چاہی۔

’’میں نے کب کہا میرا ہے؟‘‘ اس نے روہانسی آواز میں کہا۔

’’ہاں تمھارا ہو گا بھی کیوں تم یا تمھاری اماں کون سا دوپٹہ لیتی ہو‘‘ انھوں نے بھی طنز کیا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ دوپٹہ وہیں پھینکتی روتی ہوئی چلی گئی تھی۔ شیلف سے اپنی فائلز نکالتے سلطان کے ہاتھ ایک پل کو رکے۔ پیچھے مڑ کر دیکھا سرخ دوپٹہ اب بھی وہیں رکھا تھا۔ وہ دوبارہ اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گیا۔

مجھ سے تیرے نفرت کے دعوے ایک طرف

میرے نام پر تیرا پلٹنا کمال تھا!

اوپر آکر دروازہ زور سے بند کرتی وہ بیڈ پر بیٹھی۔ آنسو صاف کیے "نیلم کبھی دوپٹہ لے گی بھی نہیں، اب تو کبھی نہیں" خود سے نیا عہد کر کے اس نے ائیر پوڈ کانوں

میں لگائے اور وہیں لیٹ گئی۔ گانے کے بول اب اس کے منہ سے بھی ادا ہو رہے تھے۔

کال کی آواز پر ناگواری سے اس نے نام دیکھا "مایا" اس نے کال اٹینڈ کی۔

نیلم بہت گم سم رہنے والی لڑکی تھی۔ یونی میں بھی وہ ہر وقت کانوں میں ائیر پوڈز لگائے یا تو گانے سنتے ہوئے پائی جاتی یا کسی اکیلی جگہ پر آسمان کو تکتے ہوئے۔ ایسے میں مایا اس کی اکلوتی دوست تھی جو کچھ عرصہ پہلے ہی یونی میں آئی تھی۔ نیلم اس کی کمپنی اس لیے بھی انجوائے کرتی کہ ایک تو دونوں کی ڈریسنگ ایک جیسی تھی اور پھر مایا نے کبھی اس کے ماں کے حوالے سے یا مذہب کے حوالے سے بات نہیں کی تھی۔ وہ بس اس کی تعریف کرتی، حوصلہ دیتی اور خوش رہنے کو بولتی۔

www.novelsclubb.com

''ہر انسان کا حق ہے کہ وہ اپنی پسند کی زندگی جیے'' مایا ہر وقت یہ گردانتی رہتی تھی۔

''دادو آپ نے بلاوجہ ڈانٹا ہے بیچاری کو'' زری نے شکایت کی۔

www.novelsclubb.com

''ماڑا ابتار ہی ہوں زیادہ ہمدرد بننے کی ضرورت نہیں ہے دور رہو اس سے'' انھوں نے گھورتے ہوئے ہدایت دی۔

''پھر بھی دادو آپ کو ایسے نہیں کہنا چاہیئے تھا، میں ٹھیک کہہ رہی ہوں نا سلطان؟''

زری نے آخر میں سلطان سے بھی رائے مانگی۔

سلطان نے بس ایک نظر دادو اور زری کو دیکھا پھر اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

''نیلم کی سائیڈ لینے کا فائدہ نہیں ہے وہ کبھی نہیں بدلے گی'' سلطان نے اسے تنبیہ کی اور مطلوبہ فائلز اٹھائے باہر آگیا۔ایک نظر ویران سیڑھیوں کو دیکھا پھر اپنے کمرے میں آگیا۔

____

www.novelsclubb.com

''سر یہ آپ کے پیشنٹ کی فائل''نرس فائل اس کے حوالے کر کے جا چکی تھی مگر فلحال اس نے فائل کو نہیں دیکھا وہ اپنی سوچوں میں گم تھا۔

''ہاں تو سلطان پھر بتاؤ تمھاری پسند کیا ہے پھر''زری اسے اپنے ہونے والے سسرال میں موجود لڑکیوں کی خوبیاں بتا بتا کر پوچھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

''یار آپا مجھے کوئی نہیں پسند ان میں سے''اس نے دوبارہ اپنی کتاب اٹھالی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ٹھیک ہے کوئی نہیں پسند تو پھر ہم اپنی مرضی سے کوئی بھی پسند کر لیں گے"

زری نے بحث ختم کی اور اٹھ کر جانے لگی۔

"میں نے کہا ان میں سے کوئی نہیں پسند" اس نے بتایا۔

"تو پھر کون ہے شرافت سے بتادو سلطان" زری نے اب کی بار گھورا۔

"وعدہ کریں یہ بات آپ کے اور میرے درمیان ہی رہے گی" اس نے پہلے یقین دہانی چاہی۔

"ہاں ہاں وعدہ" وہ فوراً مان گئی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نیلم ہے"اس نے بتایا تو زری چونکی۔

"خدا کا خوف کرو سلطان اس پتھر ڈے سر پھوڑو گے؟"اسے مایوسی ہوئی۔

"ہاں نا اچھی ہے، لڑنے مرنے کو ہر وقت تیار رہتی ہے کم از کم چھوئی موئی لڑکیوں جیسی تو نہیں ہے"اس نے تعریف کی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں کل کو تمھارا ہی سر پھاڑے گی ویسے ہے تو اچھی خوبصورت بھی ہے اور تمھارے ساتھ اچھی بھی لگے گی"زری نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔

''مگر ابھی کسی کو بتایئے گا مت''سلطان نے دوبارہ تنبیہ کی۔

دروازے پر دستک ہونے پر وہ چونک کر حال میں آیا۔

''یس''اس کے اجازت دیتے ہی ڈاکٹر موحد اندر آیا۔

''فائل سٹڈی کی؟''اس نے مصروف سے انداز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

''ہاں، نہیں ابھی کرتا ہوں''سلطان نے فوراً فائل اٹھائی۔

''کوئی مسئلہ ہے کیا سلطان؟''وہ اسے بغور دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

"نہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے میں ابھی پانچ منٹ میں فائل بھجوادوں گا" اس نے مسکرا کر کہا تو موحد سر اثبات میں ہلاتا چلا گیا۔

"تم سے بڑا بیوقوف اس دنیا میں کوئی نہیں سلطان، ایک راز کو راز نہیں رکھ سکے" خود کو کوس کر وہ فائل کی طرف متوجہ ہوا۔ نیلم کے حوالے سے ہر یاد غصہ دلاتی تھی۔

www.novelsclubb.com

شادی زور وشور سے جاری تھی پورا گھر خوبصورتی سے سجا تھا۔ نیلم بالکنی میں کھڑی نیچے جھانک رہی تھی جہاں مہمان آجا رہے تھے۔

گھر کے سامنے موجود پلاٹ میں ٹینٹ لگے تھے اسے وہیں جانا تھا۔ گھر پر اس وقت صرف نیلم اور نازو تھیں یا اندر کمرے میں موجود زری تھی۔ زرینہ کی بارات آنے میں کچھ ہی دیر رہتی تھی۔ اس نے سستی سے آس پاس نظریں گھمائیں پھر سر پر دوپٹہ لیتی نازو کو گھورا" اگر دوپٹہ سر پر ہی لینا تھا تو ایک گھنٹہ ضائع کروا کر ہیئر سٹائل کیوں بنوایا؟"۔

www.novelsclubb.com

"سلطان لالا" نازو نے بیچارگی سے کہا۔

''اچھا جاو''اس نے گویا جان چھڑائی۔ گرے کلر کی کامدار میکسی میں نازو بلا کی حسین لگ رہی تھی۔

نیلم نے وقت دیکھا۔اب اسے بھی تیار ہونا تھا۔اس نے سرخ رنگ کی میکسی لی تھی۔دادو کو اس رنگ سے کتنا جلال آنے والا تھا وہ جانتی تھی۔

اس نے تیار ہو کر اپنے سراپے پر نظر ڈالی۔لال رنگ کی میکسی کے ساتھ اس نے لائیٹ سا میک اپ کیا تھا۔بال سٹریٹ کر کے کھلے چھوڑے تھے۔سرخ ہیلز ہاتھ میں اٹھائے وہ جلدی جلدی سیڑھیاں اتر رہی تھی جب میسکی کا کونا پاوں کے نیچے آنے سے وہ منہ کے بل گری۔

www.novelsclubb.com

""آہ"" کراہ کر سیدھی ہوئی۔

سلطان کے ساتھ کرسیاں اٹھواتے لڑکوں نے بھی اس اپسرا کو دیکھا جس کے ماتھے پر خون کے قطرے تھے۔

""آپ لوگ جائیں"" سلطان نے خونخوار نظریں نیلم سے لڑکوں کی جانب موڑیں ان کے جاتے ہی وہ اس کی طرف بڑھا بازو سے پکڑ کر اٹھاتے ہوئے اسے زری کے کمرے کا دروازہ کھول کر بیڈ پر پھینکا اور باہر چلا گیا۔

""نیلم کیا ہوا ہے؟"" دلہن بنی زری فوراً اس کے پاس آئی۔

www.novelsclubb.com

”میں گر گئی تھی“اس نے ہاتھ ماتھے پر رکھا ہوا تھا۔

”اوہو دیکھ کر چلنا تھا نا اب دیکھو خون بہ رہا ہے“زری نے ٹشو سے اس کے ہاتھ صاف کیے۔ تبھی سلطان اندر آیا۔

”آپا اسے سمجھا دیں باہر آنے کی ضرورت نہیں ہے“پٹی کا سامان زری کو تھماتا وہ غصیلی نگاہ اس پر ڈال کر باہر نکلنے لگا۔

www.novelsclubb.com

”کیوں نا جاوں میں؟“نیلم نے بھی غصے سے پوچھا۔

"اگر اس حلیے میں تم میری بہن کی شادی میں آئیں نا تو گولی مار دوں گا" اس نے انگلی اٹھا کر وارن کیا اور چلا گیا۔

"میں تو جاوں گی ہوتا کون ہے یہ مجھ پر حکم چلانے والا" اس نے بھی ضدی لہجے میں کہا۔

"چلی جانا مگر یہاں سے چادر لے کر جانا نیلم پلیز" زری نے منت کی۔

"پٹی مت کریں بری لگے گی" اس نے کنسیلر زخم پر لگاتے ہوئے کہا۔

"نیلم میرے پاس ہی رک جاو" اسے بنا چادر باہر جاتا دیکھ کر زری نے منت کی۔

''اچھاٹھیک ہے'' وہ منہ بسور کر وہیں بیٹھ گئی، کچھ دیر بعد نازو بھی وہیں آگئی ''ذرا مزہ نہیں آرہا آپا آپ کے سسرال والے بلکل فضول ہیں''.

تبھی سلطان، دادو اور بابا جان اندر داخل ہوئے ''مولوی صاحب آرہے ہیں'' اس نے اندر آکر بتایا۔

نازو نے فورا منہ لپیٹا۔ نیلم پوری ڈھٹائی سے ویسے ہی بیٹھی رہی۔

www.novelsclubb.com

''تمھارے کان بند ہیں؟'' سلطان نے اسے دوبارہ کہا۔

"ہاں بند ہیں" اب بھی وہ ویسے ہی بیٹھی رہی۔

"نکلو ادھر سے ابھی!" اس نے دروازے کی طرف اشارہ کیا۔

"سنا نہیں ہے کیا کہ رہا ہے سلطان؟" دادو کو اس کی موجودگی ویسے ہی پسند نہیں تھی۔

وہ اٹھ کر باہر نکل گئی دروازہ پورے زور سے بند کر کے۔

www.novelsclubb.com

اس کے بعد نازو کے لاکھ بلانے پر بھی وہ نیچے نہیں آئی۔ پاپا آئے تو بھی اس نے طبیعت خرابی کا بہانہ بنا دیا۔

اگلے دن وہ سب لوگ ولیمہ اٹینڈ کرنے گئے تھے ماسوائے نیلم اور نازو کے انھیں یونی جانا تھا۔ وہ لوگ یونیورسٹی آ گئیں۔

''نیلم یو لک سو پریٹی'' مایا نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا۔

''تھینک یو'' وہ ایسے جملوں کی عادی تھی۔

''تم پروٹیسٹس میں چل رہی ہو نا؟'' اس نے کچھ دیر بعد پوچھا۔

''کون سی پروٹیسٹس؟'' نیلم نے پوچھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

”ٹرانجینڈر کے حقوق کے لیے“ مایا نے اسے بتایا۔

”تم پاگل ہو کیا؟ ان سائیکو پیتھ لوگوں کو زندہ رہنے کا حق نہیں ہے اور تم مجھے کہہ رہی ہو؟“ نیلم نے شاک سے مایا کو دیکھا۔

”تم ان سے نفرت کرتی ہو؟“ مایا نے شاک سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

”ہاں بلکل“ نیلم نے ناگواری سے کہا۔

''اس کا مطلب تم مجھ سے بھی نفرت کرتی ہو؟'' مایا کے کہنے پر وہ کرنٹ کھا کر پیچھے ہٹی۔

''کیا بکواس ہے یہ؟'' اس نے کھا جانے والی نظروں سے گھورا۔

''ہاں نا میں بھی تو ٹرانسجینڈر ہوں'' مایا نے دکھی لہجے میں کہا۔

''یہ بیہودہ مذاق ہے مایا'' نیلم نے اسے بغور دیکھا وہ کہیں سے بھی مرد نہیں لگتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"یہ سچ ہے نیلم ڈئیر" اس نے لجاحت سے کہ کر اس کا ہاتھ دوبارہ پکڑنا چاہا۔ جب نیلم کا تھپڑ اس کے چہرے پر نشان چھوڑ گیا۔

"بے غیرت انسان تمھاری جرت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی مجھے دھوکہ دینے کی؟" وہ اسے ایک کے بعد ایک تھپڑ مارتے ہوئے ہیجانی انداز میں چیخ رہی تھی۔

"ریلیکس ریلیکس میں بھی تو لڑکی ہی ہوں" مایا نے نرمی دکھائی۔

"دور رہو مجھ سے ورنہ کتوں کے آگے ڈال دوں گی تمھاری جرات کیسے ہوئی نیلم کو ہاتھ لگانے کی" اس نے دوبارہ چیخ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"نیلم آپی بس کریں چلیں یہاں سے" نازو نے آگے بڑھ کر اسے تھاما، پوری یونیورسٹی تماشہ دیکھنے کے لیے اکٹھی ہو گئی تھی۔

"کانوں میں سے ائیر پوڈز نکلتے میڈم کے تو کچھ سنائی بھی دیتا" کسی کا تبصرہ سنائی دیا۔

نازو اسے فوراً گھر لے آئی تھی۔ سارا راستہ نیلم غصے سے کانپتی رہی تھی۔

"اس نے مجھے ہاتھ لگایا نازو" وہ اب گھر پہنچ پاگلوں کی طرح رو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کتنے ہی مناظر اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم گئے۔

"میں نیکلس پہنا دوں؟" مایا مسکرا کر کہہ رہی تھی اس نے اجازت دے دی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تمھاری گردن بہت پیاری ہے" اسے کمنٹ عجیب لگا تھا مگر وہ خاموش ہو گئی۔

وہ مایا کے گلے تک ملی تھی وہ اسے ہاتھ ملاتی تھی۔

"تمھارے کھلے بال تنگ کر رہے ہوں گے باندھ دوں؟" وہ اس کے ساتھ بینچ پر بیٹھی تھی نیلم نے جواب نہیں دیا۔مایا نے خود ہی اس کے بال سمیٹ کر بنانے شروع کر دیے۔

www.novelsclubb.com

تیسرا منظر اس کی آنکھوں کے سامنے گھوما قرآن خوانی کی وجہ سے اس نے گھٹنوں تک آتی قمیض کے ساتھ پٹیالہ شلوار پہنی تھی دوپٹہ مایا کو پکڑائے وہ سنک سے وضو کر رہی تھی جب مایا نے کمنٹ پاس کیا "تمھارا فیگر آئیڈیل ہے".

"مجھے ایسے فضول کمنٹ نہیں پسند مایا مائنڈ اٹ" سختی سے کہتی وہ دوپٹہ اس کے ہاتھ سے کھینچ کر اس کے آنے سے پہلے چلی گئی تھی بعد میں مایا نے معزرت کر لی تھی۔

سوچ سوچ کر اس کا کلیجہ منہ کو آرہا تھا۔

"اس نے مجھے ہاتھ کیسے لگایا" روتے ہوئے ایک گلدان اس نے کھینچ کر پھینکا۔

''ناز وہ میرے گلے ملتا رہا'' صد شکر گھر پر کوئی نہیں تھا۔

''وہ میرے بارے میں میرے جسم کے بارے میں بکواس کرتا رہا'' اس نے وحشیانہ طریقے سے منہ نوچتے ہوئے ناز و کو دیکھا۔

پہلی نظر اس کی پیلی رنگت پر پڑی اور دوسری دروازے میں کھڑے سلطان پر۔

سلطان طیش میں آگے آیا اسے گردن سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ پٹکا ''کس نے؟'' لہو رنگ آنکھوں سے محض ایک سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

”لالا آپی کو چھوڑیں وہ ایک لڑکی ہے پلیز بات سنیں“ نیلم کی سفید رنگت کو دیکھتے نازو نے اس کی منت کی۔

”کون لڑکی کیا بکواس کر رہی ہے یہ؟“ اس نے نیلم کو چھوڑا اب وہ نازو کو بازو سے پکڑے جھنجھوڑ کر پوچھ رہا تھا۔

”لالا وہ ٹرانسجینڈر ہے آپی کو پتا نہیں تھا اس نے دھوکہ دیا وہ لڑکی بنی رہی تبھی“ نازو نے روتے ہوئے صفائی دی۔

www.novelsclubb.com

"کاش تم یہ سب کہنے سے پہلے مر گئی ہوتی"، نیلم نے آج سے پہلے اس کی نظروں میں اپنے لیے ناپسندیدگی دیکھی آج حقارت دیکھ رہی تھی۔اس کی روح تک جل کر بھسم ہو گئی۔

وہ وہیں بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔سلطان وہاں نہیں رکا تھا۔کمرے میں آ کر اس نے فوراً اپنے دوست کو کال کی جو ڈی ایس پی تھا۔

"ایک لڑکے کا بتا رہا ہوں اسے فوراً گرفتار کرو مار مار کر ٹانگیں توڑ دو دوبارہ وہ چل کر یونیورسٹی جانے کے قابل نا رہے۔

"کیا کیا ہے اس نے؟"، فکر مند سا سوال آیا۔

www.novelsclubb.com

''ہراس کیا ہے ایک لڑکی کو ٹرانسجینڈر بن کر'' سلطان کے لہجے میں حقارت ہی حقارت تھی۔

''کیا وہ لڑکی آپ کے گھر کی ہے؟'' پٹھان سے سوال اس نے زرا محتیاط انداز میں کیا تھا۔

''میرے گھر کی ہوتی تو اب تک لاش بچھا چکا ہوتا'' سلطان نے خود پر لعنت بھیجتے ہوئے جھوٹ کہا۔

www.novelsclubb.com

''اوکے یار افکر ناٹ ہو جائے گا'' اس نے تسلی دی۔

"صرف وہی نہیں وہاں جتنے بھی ہیں" سلطان نے کہ کر فون رکھا۔ پھر کانچ کا گلاس اٹھا کر نیچے پھینکا۔

##**"وہ میرے گلے ملتا رہا"

نیلم کی آواز اس کے کانوں میں گونجی اس نے شیلف میں موجود ایک ایک چیز زمین بوس کر دی۔

##**"اس نے مجھے ہاتھ لگایا نازو"

الارم کلاک دیوار میں مار کر پرزہ پرزہ کر چکا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

##**"کیا وہ لڑکی آپ کے گھر کی ہے؟"

وہ ہارے ہوئے انسان کی طرح گرنے کے سے انداز میں بیٹھا۔

##"وہ میرے بارے میں میرے جسم کے بارے میں بکواس کرتا رہا"

وہ اب سر پکڑے بیٹھا تھا۔زندگی میں پہلی بار سلطان ذلت کی وجہ سے رویا تھا اور ایسے رویا تھا جیسے کوئی مر گیا ہو۔

www.novelsclubb.com

نیلم اپنے کمرے میں آئی اٹیچ باتھ کا شاور کھولا ٹھنڈہ یخ پانی بہنا شروع ہوا وہ وہیں کپڑوں سمیت چلتے شاور کے نیچے بیٹھی تھی۔پاگلوں کی طرح روتے ہوئے۔

ساری بے باکی اپنی جگہ، فیشن اپنی جگہ مگر اس کی رگوں میں پٹھان باپ کا خون دوڑتا تھا۔اس کی غیرت یہ کیسے گوارا کرتی کہ کوئی نامحرم اسے ہاتھ لگائے۔

رو رو کر اس کی حالت خراب ہو گئی تھی۔ٹھنڈ کی وجہ سے سارا جسم نیلا ہو گیا تھا وہ بری طرح کپکپا رہی تھی۔

''مجھے مر جانا چاہئیے''اب وہ شاور بند کر کے باہر بالکنی میں آگئی تھی۔

''سلطان مجھے سہی کہتا ہے مجھے مر جانا چاہئیے''اس نے روتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

''نیلم آپی یہ کیا کیا ہے آپ نے پلیز اٹھیں کپڑے چینج کریں''ناز واوپر آئی تو اسے فوراً فکر مندی سے کہا۔

"نازو مجھے اپنے کپڑے لادو کوئی چادر بھی" اس نے نازو سے منت کی۔

"اچھا آپ اندر آئیں" نازو نے اندر آکر ہیٹر آن کیا وہ اب فرش پر بیٹھی تھی۔ کچھ دیر بعد نازو کپڑے لے آئے وہ بلکل سادہ سی شلوار قمیض تھی۔ اس نے باتھ روم میں چینج کیا پھر باہر آئی۔

"بال ڈرائی کرلیں ورنہ ٹھنڈ لگ جائے گی" نازو نے اسے ڈریسنگ ٹیبل کی کرسی پر بٹھایا وہ اس کے بال ڈرائی کررہی تھی۔

www.novelsclubb.com

نیلم نے خود کو غور سے دیکھا۔اسے اپنے آپ سے نفرت محسوس ہوئی بے تحاشہ نفرت۔

''آپ سو جائیں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے''نازو نے اس پر کمبل ڈال کر رضائی ڈالی۔کمرہ اب گرم ہو رہا تھا۔

''تم جاو نازو''اس کہ کر نیلم نے آنکھیں موند لیں۔

www.novelsclubb.com

نازو نے اب ڈرتے ڈرتے بھائی کے کمرے کا دروازہ ناک کیا۔

"آجاو" اندر آئی تو وہ کانچ اٹھا رہا تھا اس کا چہرہ دیکھ کر کوئی نہیں بتا سکتا تھا کہ کچھ دیر پہلے وہ رو تا رہا ہے۔

"کیا ہے نازو" اس نے اسے دیکھ کر ڈسٹ بن وہیں رکھی۔

"لالا پلیز کسی کو مت بتایئے گا" نازو نے منت کی۔

"نہیں بتاوں گا" اس نے بہن کو گلے لگایا۔ وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔

"آپی کی جگہ میں بھی تو ہو سکتی تھی" اس نے روتے ہوئے کہا۔

"شش" سلطان نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا "تم نہیں ہو سکتی تھی۔ پردہ کرنے والی لڑکیوں پر اللہ بھی مہربان ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کمزور عقیدے کے لوگ ڈھونڈتے ہیں لبرل مسلم پہلے ہمدردی سمیٹتے ہیں پھر ان کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تمھاری آپی بھی اگر تمھاری اور زری کی طرح ہوتی تو شاید اس مصیبت سے بچ جاتی مگر نیلم کو من مانی سے فرصت ملے تو پھر ہے نا" اس نے غصے سے کہا۔

"اب کیا ہو گا؟" نازو نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"کچھ نہیں ہو گا اس مایا کو تو میں چھوڑوں گا نہیں تمھاری یونی انتظامیہ کو بھی دیکھ لوں گا" اس نے بتایا۔

''لالا اگر بابا جان یا دادی کو پتا چلا تو پھر؟'' اس نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔

''تو بھی تمھاری یونی بند نہیں ہو گی'' اس نے حوصلہ دیا۔

''ٹھیک ہے لالا نیلم آپی ٹھنڈے پانی سے نہائی ہیں وہ بیمار پڑ جائیں گی'' اس نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

''مرنے دو اسے'' سلطان کے لہجے میں صرف حقارت تھی۔

\-

اس ساری قیامت سے بے خبر پشاور میں دادا پوتی خوش گپیوں میں مصروف تھے۔

''بابا جان ایک راز بتا رہی ہوں اب اسے مکمل کرنا آپ کا کام ہے'' زری نے رازداری سے کہا۔

''اپنی دادی کے خزانے کا علم ہوا ہے کیا؟'' انھوں نے بھی سرگوشی کی۔ زری کا قہقہ بلند ہوا۔

www.novelsclubb.com

''آپ کے سلطان کو ایک لڑکی پسند ہے'' اس نے سرگوشی میں کہا۔ یہ نا ہو دادی سن لیں اور سسرال میں ہی عزت افزائی ہو جائے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کون ہے، وااماڑا پہلے کیوں نہیں بتایا؟" انھوں نے خفگی سے کہا۔

"آپ کے سلطان نے ہی منع کیا تھا" اس نے نخوت سے کہا۔

"بتاؤ کون ہے وہ ڈاکٹر ہے؟" باباجان نے دلچسپی سے پوچھا۔

"نیلم" قہوہ پیتے ہوئے انھیں ایک دم کھانسی آگئی۔

www.novelsclubb.com

"کیا کر رہی ہو زری میری بیوی شہید کر دیں گی نیلم کو بھی مجھے بھی" انھوں نے ڈرتے ہوئے کہا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

”واماڑا وا جن سے پورا جگ ڈرتا ہے وہ اپنی بیگم سے ڈر جاتے ہیں۔ بابا جان میں کہ رہی ہوں فیصلہ سنایئے گا کس میں جرات ہے کہ آپ کو روک سکے“ زری نے جوش دلایا۔

”ماڑا کہتا تو تم ٹھیک ہے“ انھوں نے اس کی بات مانتے ہوئے کہا۔

”بس پھر گھر پہنچتے ہی فیصلہ کیجیے گا“ اس نے انھیں اکسایا۔

www.novelsclubb.com

”ہاں ہاں ٹھیک ہے“ انھوں نے اس کا ماتھا چوما ”کب آؤ گی واپس زری تمھارے بنا گھر کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے“ انھوں نے نم آنکھوں سے کہا۔

"آجاوں گی تبھی تو کہہ رہی ہوں لالا کا نکاح رکھ دیں میں بھی اس بہانے ایک مہینے کے لیے آجاوں گی" اس نے لالچ دیا۔

"او ہاں مار ا بس پہنچتے ہی اگلے جمعہ کو نکاح رکھتا ہوں" ان کی زری کچھ کہے اور وہ نا مانیں بھلا ایسا ہو سکتا ہے۔

"لیکن ایک مہینے بعد تم پھر پشاور" انھوں نے افسردگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"آپ فکر مت کریں اس کے بعد میں اپنے دیور کی قربانی دے دوں گی اس کا نکاح کروا دوں گی پھر آپ لوگ آجایئے گا ایک مہینے کے لیے" اس نے سرگوشی کی۔

بابا جان بڑے متاثر نظر آئے اپنی ذہین پوتی سے۔

وہ سب لوگ فجر کے وقت گھر پہنچے تھے۔نواز عالم نے نیلم کے کمرے میں جھانکا وہ سو رہی تھی۔وہ بھی سکون سے سو گئے۔

اگلے دن سب لوگ ناشتہ کر رہے تھے جب بابا جان نے دھماکہ کیا۔

www.novelsclubb.com

دادی، نازو اور سلطان کے تو مانو ہوش ہی اڑ گئے۔ اگر کوئی خوش تھا تو وہ نواز عالم تھے یا پچن سے یہ سب سنتی سلطان کی بیوہ ماں۔

"کیا دماغ خراب ہو گیا ہے" دادی کو تو مانو غصے کا دورہ پڑ گیا۔

"کوئی دماغ خراب نہیں ہوا۔ یہ میرا فیصلہ ہے کس میں جرات ہے میرے فیصلے کے خلاف جائے؟" انھوں نے کڑے تیوروں سے ہر ایک کو دیکھا۔

کسی میں بولنے کی ہمت نہیں تھی۔ بابا جان نرم تو صرف زری کے لیے تھے۔

www.novelsclubb.com

نواز عالم اوپر آئے کمرے میں جھانکا نیلم ابھی تک سو رہی تھی۔

’’نیلم میرے بچے اٹھ جاونا‘‘انھوں نے اس کا ماتھا چوما پھر فوراً ٹھٹھکے وہ بخار میں پھنک رہی تھی۔

’’نیلم ،اٹھو بیٹا‘‘انھوں نے پریشانی سے اسے پکارا۔

اس نے کسمسا کر آنکھیں کھولیں ’’سلطان سہی کہتا ہے مجھے مر جانا چاہئیے‘‘اس کی آواز بڑبڑاہٹ جیسی تھی۔وہ دوبارہ آنکھیں موند چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ فوراً نیچے آئے ’’سلطان بیٹا پلیز نیلم کو دیکھو اسے تو بہت تیز بخار ہے‘‘انھوں نے نیچے آکر سلطان سے کہا۔

ان کی بات سن کر نازو اپنی امی کے ساتھ فوراً اوپر گئی۔

"آپ اسے ہاسپٹل لے جائیں ناچاچو میں تو نیورو سرجن ہوں" اس نے جان چھڑانی چاہی۔

"جاو سلطان" باباجان کی آواز پر اسے چاروناچار جانا پڑا۔

وہ اوپر آیا ایک ناگوار نظر بے سدھ سوئی نیلم پر ڈالی پھر تھرمامیٹر اس کے منہ میں رکھا۔

www.novelsclubb.com

نازو خوفزدہ سی دکھائی دے رہی تھی۔

''بخار بہت تیز ہے انھیں ہسپتال لے جانا ہو گا'' اس نے بتایا ''میں گاڑی نکالتا ہوں نازو چلو'' اس نے ساتھ ہی بہن کو کہا۔

نواز عالم نیلم کو اٹھائے سیڑھیاں اتر رہے تھے۔ سلطان پہلے ہی تیزی سے جا چکا تھا۔ نازو اپنے کمرے میں گھسی جلدی جلدی عبایا پہن رہی تھی۔

کچھ دیر بعد وہ اسے لیے ہسپتال جا رہے تھے۔ نواز عالم سلطان کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھے تھے جبکہ نیلم پیچھے نازو کی گود میں سر رکھے لیٹی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ ہوش میں نہیں تھی مسلسل ایک ہی جملہ بڑبڑاتی ''سلطان سہی کہتا ہے مجھے مر جانا چاہیئے'' سلطان نے سنا تو اسے جگانا چاہا مگر وہ ویسے ہی لیٹی رہی۔

"میں دشمنوں پر ترس نہیں کھاتا نیلم اور تم پر تو کبھی نہیں" اس نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

"چاچو ہم انھیں گھر لے جائیں میں نے ساری دوائیاں دیکھ لی ہیں اور سب کچھ معلوم کر لیا ہے زیادہ مسئلہ نہیں ہے" وہ نہیں چاہتا تھا کوئی نیلم کے منہ سے سلطان کا نام سنے۔

"ٹھیک ہے بیٹا تم ڈاکٹر ہو جیسے تمھیں ٹھیک لگے" انھوں نے مان لیا۔

گھر کے آ کر اس نے آئی وی سٹینڈ پر ڈرپ سیٹ کی پھر نازو کو وہیں بیٹھنے کا کہا" وہ ہوش میں نہیں ہے خیال کرنا ہاتھ نا ہلائے سوئی نکل جائے گی" اسے ہدایت دے کر خود نیچے چلا آیا۔

نواز عالم اس وقت گھر نہیں تھے انھیں ایک ضروری کام سے کہیں جانا پڑا تھا۔

"زری بیٹا نیلم تو خوشی کے مارے بیمار پڑ گئی ہے بس اب اسی بات کو بہانہ بنا کر جلد از جلد نکاح کا کہتا ہوں" وہ زری کو خوشی خوشی بتا رہے تھے۔

"جی ٹھیک ہے بابا جان کمال کر دیا" زری کو واقعی امید نہیں تھی اس کارنامے کی۔

اس نے فون رکھ کر سلطان کو کال کی۔

''کیسا لگا سرپرائز'' زری نے چہکتے ہوئے پوچھا۔

''کون سا؟''.

''نیلم والا دیکھو مجھے ابھی بھی یاد ہے تم نے کالج کے زمانے میں بتایا تھا تم اسے پسند کرتے ہو'' اس نے ہنس کر کہا۔

''آپا تب میں صرف اٹھارہ سال کا تھا۔آپ کو پوچھنا تو چاہیئے تھا مجھ سے یہ کیا کیا آپ نے؟'' اس نے بے بسی سے پوچھا۔

''اچھا بس ڈرامے نا کرو'' زری نے فون رکھ دیا اسے کیا پتا یہاں کیا ہوا تھا۔

فون رکھ کر وہ واپس اوپر آیا۔ نازو نہیں تھی۔ نیلم کے ہاتھ سے سوئی کب کی نکل چکی تھی۔ وہاں سے خون بہ رہا تھا۔

''اف خدایا اس کو کہیں سکون نصیب نہیں ہوتا'' وہ آگے آیا ہاتھ پر ٹینچر رکھ کر خون بہنے سے روکا پھر دوسرے ہاتھ پر ڈرپ لگائی۔ اس بار اس نے نیلم کا ہاتھ بیڈ کے کنارے باندھ دیا۔ تبھی نازو کھانا لے جاتے ہوئی اوپر آتی دکھائی دی۔

''رہنے دو اب مسئلہ نہیں ہو گا'' اس نے نازو کو دیکھ کر کہا۔

''اچھا پھر بھی'' وہ فوراً اوپر بڑھ گئی۔ اسے بے اختیار نیلم پر ترس آیا وہ بے چاری بے ہوشی میں اپنا ہاتھ کھینچ کھینچ کر تنگ ہو رہی تھی۔

''جلدی ٹھیک ہو جائیں نیلم آپی'' اس نے نم آنکھوں سے کہا۔

صبح اس کی آنکھ کھلیں تو سر میں درد کی ٹھیسیں اٹھیں۔

www.novelsclubb.com

''پاپا'' اس نے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی جو بیڈ کی سائیڈ سے بندھا تھا۔

"اب ٹھیک ہو بچے؟" نواز عالم نے اس کا ماتھا چوم کر کہا۔

"جی" اس کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ ذہن میں سارے فقرے گونجے جو سلطان نے کہا تھے۔

"پتا ہے کیا سلطان سے تمھارا رشتہ طے کیا ہے بابا جان نے۔ میری بیٹی۔ میری پیاری نیلم ہمیشہ میرے ساتھ رہے گی" انھوں نے اسے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"کیا؟ سلطان سے؟ مگر کیوں؟؟؟"۔

"کیا مطلب کیوں؟ انھوں نے خود کہا ہے" انھوں نے اسے گھبراتے دیکھ کر کہا۔

”ک۔ کیا سلطان کو پتا ہے؟“اس نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔

”ہاں پتا ہے“انھوں نے جواب دیا۔

”تو اس نے کچھ نہیں کہا؟“اس نے حیرت سے پوچھا۔

”نہیں اسی کے کہنے پر تو سب ہوا ہے“انھوں نے مسکرا کر کہا۔وہ بھی اسی غلط فہمی میں مبتلا تھے۔

www.novelsclubb.com

"میرا ہاتھ کیوں باندھا ہے؟"اس نے ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے پوچھا۔

"سلطان نے باندھا ہے تم بار بار سوئی نکال دیتی تھی"انھوں نے ہاتھ کھولا"میں سلطان کو بلا کر لاتا ہوں ڈرپ پوری ہو گئی ہے"وہ کہ کر نیچے چلے گئے۔

نیلم نے آس پاس دیکھا نازو کی دی ہوئی چادر ساتھ ہی پڑی تھی اس نے اٹھا کر سر پر اوڑھ لی۔

www.novelsclubb.com

سلطان وہاں آیا تو اس نے ڈرپ نکالی پھر نواز عالم کو دوائیاں سمجھانے لگا۔وہ چائے لانے باہر گئے تو نازو اندر آئی۔

"سلطان کیا یہ سچ ہے کہ۔۔۔۔"نیلم نے اس سے پوچھنا چاہا مگر نواز عالم دوبارہ اندر داخل ہو چکے تھے وہ خاموش ہو گئی۔ سلطان نے بہت خوش اسلوبی سے چائے کے لیے منع کیا پھر نیلم کی طرف مڑا "اللہ آپ کو صحت دے" قہر آلود نظر اس پر ڈالی۔

نیلم وہیں بیٹھی رہی اپنے تمام تر پچھتاوں کے ساتھ۔

www.novelsclubb.com

"جمعے کو نکاح ہے زری بس تم پہنچو" باباجان نے فرط جزبات سے کہا۔

"جی ٹھیک ہے باباجان"اس نے جھکتے ہوئے فون رکھا۔

سفید لباس میں دلہن بنی نیلم اس وقت نکاح خواں کے سوال کا جواب دے رہی تھی۔وہ جو پوچھ رہا تھا کیا اسے سلطان کا ساتھ قبول ہے؟یہ سب بہت آسان ہوتا اگر اس نے اپنی انا اور بلا وجہ کی ضد کی وجہ سے نقصان نا اٹھایا ہوتا۔

##"ٹھیک ہے آج سے تم میرے دشمنوں کی لسٹ میں ہو"

www.novelsclubb.com

سلطان کے جملے کانوں میں گونج رہے تھے۔آواز ساتھ دینے سے انکاری تھی۔

"قبول ہے"اس نے پھنسی ہوئی آواز میں جواب دیا۔

نکاح خواں نے تیسری بار پوچھا۔

##''اور یاد رکھنا سلطان کا دشمن اگر اس کے سامنے ایڑیاں رگڑ کر مر رہا ہو تب بھی وہ اس کے منہ میں پانی کا ایک گھونٹ تک نا ڈالے''۔

سلطان کا کہا ایک بار پھر یاد آیا اس نے تیزی سے امڈ آنے آنسوؤں کے ساتھ جواب دیا۔

''قبول ہے''.

www.novelsclubb.com

جس سے وہ سب سے زیادہ نفرت کے دعوے کرتا تھا اسی کے لیے اقرار کر رہا تھا۔

اس وقت وہ اپنی بے بسی پر نوحہ کناں تھا۔ آخر کیوں تقدیر اس کے ساتھ کھیل کھیلنے کو تلی ہوئی تھی۔

#''**وہ میرے گلے ملتا رہا''

''قبول ہے''

www.novelsclubb.com

#**''اس نے مجھے ہاتھ لگایا نازو'' وہ میرے بارے میں میرے جسم کے بارے میں بکواس کرتا رہا''

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

”قبول ہے“

#**”کیا وہ لڑکی آپ کے گھر کی ہے؟“

”قبول ہے“۔

”تم میرے کس گناہ کی وجہ سے میرے گلے پڑی ہو نیلم؟ تم سے ہر ایک تکلیف کا حساب کوں گا، تمھیں اپنے زندہ رہنے پر پچھتانا ہو گا“ دستخط کر کے اب وہ دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے غائب دماغی سے دعا مانگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بابا جان قہوہ نوش کریں" زری نے ٹرے دونوں ناراض فریقین کے درمیان رکھتے ہوئے بابا جان کو مخاطب کیا۔ دادی تو نکاح کے بعد سے بولی ہی نہیں تھیں۔

"ہاں بھئی لاو" انھوں نے قہوے کی پیالی پکڑی۔ پھر زری کو ساتھ بٹھایا۔

"مدت ہوئی آپ نے دیکھا نہیں ہمیں

www.novelsclubb.com

مدت کے بعد آپ سے دیکھا جائے گا

زری نے دادی کو دیکھ کر شعر پڑھا۔

"مارا دفعہ ہو جاؤ یہاں سے" انھوں نے چپل اٹھائی۔

"دادی اب آپ شادی شدہ پوتی کو ماریں گی کیا؟" اس نے بڑے کانفیڈینس سے کہا۔

دادی نے جواباً جوتی رسید کی۔

"ہائے اللہ" زری نے بازو سہلائی۔

www.novelsclubb.com

"بس بہت ہوا میری بچی کو ہاتھ مت لگانا" باباجان نے سختی سے منع کیا۔

”دفع ہو رہی ہو یا“ انھوں نے دوسری جوتی اٹھائی مخاطب اب بھی زری ہی تھی۔

”آئیں بابا جان چلیں“ زری نے بازو سہلاتے ہوئے بابا جان سے کہا جو پیالی اٹھا کر باہر آ گئے۔

____

”نیلم آپی چلیں“ نازو نے نیلم سے کہا وہ دونوں یونی جا رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

”ہاں چلو“ آج اس نے مکمل لباس پہنا تھا سر پر چادر بھی کی تھی۔

سلطان نے انھیں آتے دیکھا تو پہلے حیرت سے نیلم کی چادر دیکھی مگر پھر کی آنکھوں میں حقارت اتر آئی۔

"یہ اتار دیں نیلم آپ کو اس کی کیا ضرورت ہے؟" سلطان نے نیلم کو مخاطب کیا۔

"کیا کہنا چاہتے ہیں آپ؟" نیلم اب کمزور تھی۔اس واقعے نے اسے ذہنی طور پر بہت متاثر کیا تھا۔

"جو کہہ رہا ہوں آپ باآسانی سمجھ رہی ہیں" اس نے بہت کاٹ دار لہجے میں کہا۔

"نا آپ کے کہنے پر چادر لی تھی نا ہی آپ کے کہنے سے اتاروں گی" اس نے تنک کر کہا۔

"او وہاں آپ نے تو مایا کی وجہ سے لی تھی" سلطان کے لہجے نے اسے اندر تک جلا دیا مگر وہ خاموش رہی۔

"سلطان پلیز مجھے تکلیف ہوتی ہے" وہ رو پڑی۔

سلطان نے گاڑی روکی۔ چہرہ پیچھے گھمایا "مجھے بھی ہوتی تھی" وہ بھوکے شیر کی طرح دھاڑا "تب فرق پڑا تھا؟".

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم مجھے معاف نہیں کر سکتے اللہ بھی تو کر دیتے ہیں" اس نے دہائی دی۔

"واہ نیلم واہ بس یہی پتا ہے کہ اللہ معاف کر دیتے ہیں؟ کبھی معافی مانگی بھی ہے؟ ایک بات یاد رکھنا تم وکٹم نہیں ہو تم نے خود دعوت دی, میں خدا نہیں جو معاف کر دوں" اس نے کاٹ دار لہجے میں کہہ کر کار سٹارٹ کی۔

"نکاح کیوں کیا مجھ سے پھر؟" اس نے اب روتے ہوئے پوچھا۔ نازو بیچاری سہمی بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم نے انکار کیوں نہیں کیا؟" اس نے غصے سے پوچھا۔

''مر جاؤ تم سلطان''اس نے اپنا مخصوص جملہ دہرایا۔

''تم نے سوچا ہوگا اس گلٹ کے ساتھ کسی اور کے گلے پڑنے سے اچھا ہے سلطان کے گلے پڑ جاوں، اگر نازو کا سوال ن ہوتا تو یقین کرو تمھارے باپ کو تمھارے سامنے سب بتا دیتا۔ تمھاری قسمت اچھی ہے''. سلطان نے اس کی سماعتوں میں مزید زہر انڈیلا ''تمھارا تو وہ حشر کروں گا نا نیلم عبرت کا نشان بن جاو گی''.

''بس کریں لالا آپی رو رہی ہیں''نازو نے منت کی۔

''چپ رہو تم''اس نے نازو کو منع کیا۔

"مجھ سے اتنی نفرت کیوں کرتے ہو؟"اس نے روتے ہوئے پوچھا۔

"کیونکہ تم ایک بے ہودہ لڑکی ہو۔ گھن آتی ہے مجھے تم سے"اس نے گھورتے ہوئے کہا۔

"لالا پلیز"نازو نے دوبارہ کہا۔

"رہنے دو نازو کچھ نا کہو"نیلم نے اسے منع کر دیا۔

"ہاں جواب ہو گا تو دو گی نا"سلطان نے دوبارہ کہا۔

www.novelsclubb.com

''اللہ کرے تمھاری بیٹی کو یہی سب سننا پڑے''نیلم نے غصے میں منہ میں جو آیا بول دیا۔

''نہیں لالا پلیز انھوں نے ویسے ہی کہ دیا''اسے گاڑی سے اتر تا دیکھ کر نازو نے ڈرتے ہوئے کہا۔

''باہر نکلو ابھی''اس نے نیلم کو بازو سے پکڑ کر باہر نکالا۔

''کیوں نکلوں میں؟''اس نے غصے سے پوچھا پھر واپس بیٹھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جواباً اُسے بازو سے پکڑ کر کھینچ کر باہر نکالا۔خود گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی آگے بڑھ گئی۔

''لالا آپ پاگل ہو گئے ہیں آپ آپی کو کیسے باہر چھوڑ سکتے ہس وہ بھی روڈ پر'' نازو نے غصے سے اسے دیکھا۔

''اس کا دماغ ٹھکانے لگانے کے لیے ورنہ اس کی بکواس کی بدولت میں اس کا قتل کر دیتا'' اس نے غصے سے نازو کو دیکھ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

''لالا آپی کو لے آئیں پلیز میں انتظار کر رہی ہوں'' یونی کے گیٹ پر رکے اس نے بہت منت سے کہا۔

''اچھا لے آتا ہوں'' وہ واپس اسی جگہ آیا جہاں اسے چھوڑا تھا۔وہ فٹ پاتھ کے کنارے بیٹھی تھی۔

''اندر آو'' دروازہ کھول کر وہ چپ چاپ اندر بیٹھ گئی۔سلطان کو اس کی امید نہیں تھی۔

''آئندہ بکواس مت کرنا نیلم''اس نے وارن کیا۔

www.novelsclubb.com

''ٹھیک ہے''اسے لگا تھا وہ بھڑک جائے گی مگر وہ مان گئی۔

اسے یونی چھوڑ کر وہ ہسپتال چلا گیا۔

نازو وہیں گیٹ پر ہی اس کا انتظار کر رہی تھی۔اسے آتے دیکھا تو اس کے ساتھ گراونڈ کی طرف آگئی۔وہاں رکھے بینچ میں سے ایک پر وہ دونوں بیٹھیں۔

"آپی آپ ٹھیک ہیں؟" نازو نے پریشانی سے پوچھا۔

وہ کتنی دہی دیر سے ایک جگہ کھڑی تھی "نازو سلطان ٹھیک کہتا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ وہیں گر گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"آپی آپی" نازو اسے اٹھانے کے لیے ہلکان ہوئی جارہی تھی۔آس پاس موجود ٹیچرز اور سٹوڈینٹس بھی جمع ہو رہے تھے۔مایا کی وجہ سے وہ پہلے بھی زیر بحث تھی۔

"لالہ پلیز جلدی آئیں" نازو نے روتے ہوئے سلطان سے کہا۔

"اب کیا کیا ہے نیلم نے؟" اس نے آنکھیں مسلتے ہوئے پوچھا۔

"شاید وہ مر گئیں ہیں" اس نے روتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

''میں آرہاہوں''اس نے فون جیب میں ڈالا۔''سلطان اپنے دشمنوں پر ترس نہیں کھاتا''خود کو یاد دلاتا وہ یونی آیا تھا۔

وہاں پہنچ کر اسے گاڑی میں ڈالے وہ ہسپتال لے گئے تھے۔

''ڈپریشن کی وجہ سے یہ بے ہوش ہو گئی ہیں''ڈاکٹر اسے بتارہا تھا۔

''جی ایسا ہی ہے خیر آپ لوگ اپنی پوری کوشش کریں کہ یہ جلد ہوش میں آجائیں''اس نے کہا پھر نازو کے پاس چلا آیا جو اس کے آفس میں تھی۔

''لالا آپ نے اچھا نہیں کیا''نازو نے روتے ہوئے شکایت کی۔

''اب رہنے دو نازو اسے جلد ہوش آجائے گا''اس نے ناک سے گویا کھی اڑائی۔

''اگر اس کی جگہ میں ہوتی لالا''اس نے روتے ہوئے پوچھا۔

''اب میں تمھیں ایک کھینچ کر لگاوں گا نازو''اس نے اسے مزید کچھ بولنے سے باز رکھا۔

www.novelsclubb.com

''آپ کے پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے''نرس نے آکر اسے کہا۔

اس نے جتاتی نگاہ نازو پر ڈالی پھر اٹھ کر باہر چلا گیا۔نازو اس کے پیچھے لپکی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

”اب آپ ٹھیک ہیں مس نیلم؟“اس نے نخوت سے پوچھا۔

”ج جی“نیلم نے اتنے آرام سے پوچھنے پر شک سے جواب دیا۔

”چلیں گھر؟“اس نے سٹاف کے سامنے ضبط سے پوچھا۔

”جی چلیں“وہ اٹھ کر اس کے ساتھ ہولی۔

www.novelsclubb.com

وہ تینوں شام کو گھر آئے تھے اور تینوں ہی اپنے کمروں میں بند ہو گئے تھے۔ زری ویسے بھی بابا جان کے ساتھ شاپنگ پر گئی تھی۔ دادی غصے کے مارے کچھ پوچھتی ہی نہیں تھیں۔ رہیں اماں جان تو وہ پریشانی سے سلطان کے کمرے میں آئیں۔

"سلطان بچے کیا ہوا ہے تمھارے اور نیلم کے بیچ؟ وہ بچی ایک ہفتے میں اتنا کیوں بدل گئی ہے؟" انھوں نے سلطان کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے پوچھا۔

وہ اب ان سے لپٹ گیا۔ انھیں نمی محسوس ہوئی۔ وہ شاید رو رہا تھا۔

"سلطان بچے کیوں پریشان کر رہے ہو بتاؤ نا" انھوں نے اس کا چہرہ اوپر کیا۔

www.novelsclubb.com

''اماں نیلم نے تمھارے بیٹے کو بہت دکھ دیا ہے''اس نے ان کا ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھا''یہاں یہاں درد ہوتا ہے مجھے''اس نے بتایا۔

''کیا کہا اس نے؟''انھوں نے پوچھا۔

سلطان نے سارا واقعہ انھیں بتایا۔

www.novelsclubb.com

''پھر تم نے کیا کیا سلطان؟ صرف نیلم کو ٹارچر کرتے رہے؟ اسے باتیں سناتے رہے؟ تمھیں اسے عبرت کا نشان بنے دیکھ کر بھی عقل نا آئی؟''انھوں نے مایوسی سے بیٹے کو دیکھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

”تو میں کیا کرتا اماں ؟“ اس نے حیرانی سے دیکھا۔

”تمھیں انتظامیہ سے بات کرنی چاہئیے تھی اس کے خلاف آواز اٹھانی چاہئیے تھی۔ نیلم ویکٹم تھی بیٹا“ انھوں نے بتایا۔

”اس مسئلے کو تو میں دیکھ لوں گا مگر نیلم ویکٹم نہیں تھی، اسے ہم سے نفرت اور بدگمانی اتنی تھی کہ اسے جو کچھ اس کی بھلائی کے لیے کہا جاتا رہا اس نے اس سب کے الٹ کیا“۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تمھاری دادی بھی تو اسے کافر کی اولاد کہتی ہیں" انھوں نے اس کا دل صاف کرنا چاہا۔

"دادو کہتی ہیں نا آپ نے کہا ہے کبھی؟ میں نے کہا؟ سب کچھ چھوڑیں پردے کا حکم میں نے دیا یا اللہ نے؟ تو کس بات کو بہانہ بنا کر یہ سب کچھ کرتی رہی ہے؟ آپ کو پتا ہے مرد کیسی کیسی نظروں سے دیکھتے ہیں؟ مجھے جب جب یاد آتا ہے میرا دل چاہتا ہے اسے قتل کر دوں" اس نے اب بھی طیش سے کہا۔

"پر بیٹا لوگ بدل بھی تو جاتے ہیں، تم نے خود کہا تھا زری کو تمھیں وہ پسند ہے" انھوں نے یاد دلایا۔

www.novelsclubb.com

”پسند تھی کیونکہ مجھے بھی یہ خوش فہمی تھی کہ وہ بدل جائے گی اور یہ بہت پرانی بات ہے آپ نے اب مجھ سے نہیں پوچھا“ اس نے حقیقت بتائی۔

”اگر وہ بدل جائے سلطان؟ اگر وہ پردہ کرنے لگے اگر وہ سارے احکامات ماننے لگے؟“ انھوں نے اس کی مرضی جاننی چاہی۔

”پھر بھی نہیں، اس رشتے سے اسے رہائی تو کبھی نہیں ملے گی پھر چاہے تڑپے یا مر جائے سلطان اپنے دشمنوں پر ترس نہیں کھاتا“ اس نے اپنے خطرناک عزائم بتائے۔

www.novelsclubb.com

نیلم کمرہ بند کیے رو رہی تھی ''تم سے ضد نے مجھے برباد کر دیا ہے سلطان۔اس سب کے ذمے دار تم ہو۔سب تمھاری وجہ سے ہوا ہے۔مجھے خود سے نفرت ہو گئی ہے۔'' مسلسل انھیں جملوں کی گردان کرتی وہ زار و قطار روتی جاتی۔

اماں جان اوپر آئیں اس کا دروازہ کھٹکھٹایا۔

''آجائیں'' بھیگا ہوا سا لہجہ سنائی دیا۔

www.novelsclubb.com

وہ اندر آئیں۔''کیا بات ہے نیلم بچے اتنی پریشان کیوں ہو؟''

"کچھ بھی نہیں بس ویسے ہی" وہ مسکرانا چاہتی تھی مگر کامیاب نہیں ہو سکی۔

"سلطان نے مجھے بتایا ہے" انھوں نے اس کے برابر بیٹھتے ہوئے کہا۔

نیلم کے چہرے پر بہت کچھ ایک ساتھ نظر آیا۔ درد، دکھ، تکلیف اور سب سے بڑھ کر خوف۔

"فکر مت کرو، میں نے سمجھایا ہے مگر نیلم کیا تمھیں معلوم ہے یہ سب کیوں ہوا؟" انھوں نے اس کا سر اپنی گود میں رکھا۔

www.novelsclubb.com

''مجھے کچھ نہیں پتا بس اتنا پتا ہے اب اگر میں جان بھی دے دوں تو سلطان مجھے معاف نہیں کرے گا''اس نے بے حد دکھی انداز میں بتایا۔

''تم گانے سنتی ہو بس اسی وجہ سے یہ سب ہوا ہے''انھوں نے اس کی بات نظر انداز کر دی۔

''گانوں کا اس سب سے تعلق''وہ بے زار نظر آئی۔ہر بار یہی کہا جاتا ہے کسی نا کسی غلطی کو وجہ بتا کر بس یہی تو کیا جاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

''ہمارا دل ایسے ہوتا ہے جیسے صاف شفاف پانی ہو۔یہ غلط اور صحیح میں فرق کر لیتا ہے جب تک یہ شفاف ہوتا ہے۔

یہ ہمیں لوگوں کی نظروں اوران کے عزائم سے آگاہ کر دیتا ہے۔کیونکہ صاف دل ایمان کی روشنی سے مالامال ہوتا ہے مگر جب ہم یہ میوزک سنتے ہیں ناہم اس میں یوں سمجھو کیچڑ ڈالتے ہیں یہ گدلا ہو جاتا ہے ساتھ ہی ہمیں صحیح اور غلط پہچاننے میں مشکل ہونے لگتی ہے۔

بظاہر یہ سرسری سی چیز جو ہمارے لیے خوشی کا باعث بنتی ہے ہمارے ایمان کو خراب کر دیتی ہے، ہم بے خبری میں اسے مزید گدلا کرتے جاتے ہیں اور نقصان اٹھاتے ہیں''.انھوں نے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

''مگر صرف میں ہی کیوں ؟وہاں تو اور بہت سی لڑکیاں ہیں جو میوزک سنتی ہیں''

اسے بات سمجھ اگئی تھی مگر الجھن تھی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہ تو اللہ بہتر جانتا ہے مگر نیلم ضروری تو نہیں نا کہ ہر کوئی ایک ہی معاملے میں مار کھائے ایک ہی جگہ زلت اٹھائے۔ہر ایک کا اپنا معاملہ ہوتا ہے نا کیا پتا وہ کسی اور جگہ سے نقصان اٹھا چکی ہوں یہ بھی تو ہو سکتا ہے نا کہ ان سب کا نقصان تم سے بھی زیادہ ہو".انھوں نے پیار سے سمجھایا۔

"مگر اللہ بچا بھی تو سکتے تھے نا انھوں نے مجھے نہیں بچایا کوئی اشارہ نہیں دیا"اس نے نم آنکھوں سے شکوہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"اس بات سے میں اختلاف کرتی ہوں غور کرو کیا تمھیں کبھی کوئی نشانی نہیں ملی کبھی کوئی اشارہ نہیں ملا؟"انھوں نے بغور سے دیکھا۔

وہ اٹھ کر بیٹھی ایک دم سے جیسے بہت کچھ یاد آیا ہو۔

"ملا تھا ہماری یونی میں کچھ لڑکیوں نے پروٹیسٹ کرنی تھی اس مسئلے کے خلاف وہ آئیں تھیں اور ان کے آتے ہی مایا نے ان سے جھگڑنا شروع کر دیا تھا۔ مجھے بات بھی نہیں سننے دی" وہ جیسے خواب کی کیفیت میں بول رہی تھی۔ اسے ان لڑکیوں کی افسوس بھری نظریں یاد آئیں ان کے جملے یاد آئے۔

"آپ پچھتائیں گی اس کا ساتھ دے کر"

"توبہ کیا یہ مسلمان نہیں ہے؟"

www.novelsclubb.com

”ایسے ہی لوگوں کی وجہ سے انھیں شہ مل رہی ہے“

”میں نے ان کے پیچھے جانا چاہا تھا چچی ان سے بات کرنا چاہی تھی مگر ماما نے روک دیا پھر کہا کہ ہم ایک ہفتہ چھٹی کر لیتے ہیں میں بھی مان گئی۔ میں اتنی آسانی سے بیوقوف بنتی رہی“ اس نے روتے ہوئے بتایا۔

”تو بس بچے جب انھوں نے آپ کو ماما کی سائیڈ لیتے دیکھا ہو گا تبھی دوبارہ کبھی آپ کے پاس نہیں آئیں اور آپ کا دل اس قدر گدلا ہو چکا تھا کہ آپ کو خود سمجھ نہیں آیا“ انھوں نے سمجھایا۔

"جب دل گدلا ہو جائے تو کیا کرتے ہیں؟" اس نے ڈرتے ڈرتے سوال پوچھا۔

"اتنا ایمان لاو کہ اس کا گدلا پن زائل ہو جائے وہ پھر سے صاف ہو جائے اللہ کے پاس ہر چیز کا اختیار ہے نیلم اس سے مانگو وہ دے گا" انھوں نے سمجھایا۔

"میں نماز شروع کروں گی آج سے مگر مجھے بہت ساری چیزیں نہیں یاد بچپن میں قاری صاحب سے جو سیکھا تھا اب بھول گیا ہے" اس نے فیصلہ کیا پھر اپنی الجھن بتائی۔

www.novelsclubb.com

"میرے پاس آجایا کرنا نیلم میں سکھا دوں گی اور صرف آج سے نہیں ساتھ قضا بھی ادا کرو یہ جو ہم سمجھتے ہیں نا کہ ایک لمبے عرصے کے بعد نماز شروع کر کے

ہم احسان کر رہے ہیں ہمارے اگلے پچھلے حساب برابر ہو رہے ہیں ایسا نہیں ہوتا۔ جو نماز چھوڑ دی وہ درج ہے اور تمھاری تو کوئی مجبوری نہیں تھی"۔ وہ اب جانے لگیں تھیں مگر نیلم نے ان کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا۔

"اگر اللہ مجھ سے محبت کرتے تو ٹھوکر نا لگنے دیتے مگر شاید میں اس لائق نہیں ہوں" اس نے دکھ سے کہا۔

"اللہ تم سے محبت کرتے ہیں نیلم بچے تبھی ٹھوکر لگا کر سنبھلنے کا موقع دیا ہے ورنہ جہنم کا ایندھن بننے کے لیے چھوڑ سکتے تھے"۔

"کیا سلطان مجھے معاف کر دے گا؟" اس نے ہمت سے پوچھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم نے اس کے دل پر ضرب لگائی ہے اب زخم بھرنے کا انتظار کرو" وہ اس کا شانہ تھپتھپا کر آگے چلی گئیں۔

ان کے جاتے ہی نیلم نے الماری کھولی اس کے پاس بمشکل چار پانچ مشرقی مکمل لباس تھے۔

اس نے ایک ہینگر نکال کر بیڈ پر رکھا۔ نیوی بلو کالر شرٹ کے ساتھ ہم رنگ ٹراوزر تھا۔ پھر الماری کے نچلے حصے سے ایک پیکٹ نکال کر کھولا۔ کالے رنگ کی شال کے کناروں پر گولڈ تلے کا کام تھا۔ یہ سلطان کا ہی تحفہ تھا۔

www.novelsclubb.com

فون بند کر کے اس نے کپڑے چینج کیے پھر وضو کر کے نیت باندھی اتنے عرصے بعد نیلم لرزتے دل کے ساتھ خدا کے حضور سجدہ ریز ہوئی تھی ایک بات کے مکمل یقین کے ساتھ کہ دیر اب بھی نہیں ہوئی۔وہ واحد بادشاہ ہے جو آخری لمحہ کلمہ پڑھنے والوں کو بھی بخش دیتا ہے۔وہ واحد جو بے نیاز ہے۔

زری نے باباجان کے ہمراہ سب کے لیے تحائف لیے تھے۔سب میں تقسیم کرنے کے بعد وہ اب وہ نیلم کے لیے لائے گئے تحفے اوپر لے آئی مگر دروازے کے باہر

www.novelsclubb.com

اسے ٹھٹھک کر رکنا پڑا۔ کم از کم یہ نظارہ وہ خواب میں بھی نہیں سوچ سکتی تھی۔

نیلم ایسے کپڑوں میں وہ بھی جائے نماز پر؟.

خوشگوار حیرت سے وہ وہیں بیڈ لر بیٹھ گئی۔ نیلم نے سلام پھیرا تو زری کی شرارتی حس جاگی۔

"یہ کس پر تعویز کر رہے ہو

یہ کس کو پانے کے ہیں وظیفے

سب چھوڑو بس ایک کر لو

جو استخارہ تو وہ تمھارا"

www.novelsclubb.com

اس کے شعر پر نیلم بھی مسکرائی۔"آپ کے لالا پر تو جن بھی قبضہ نا کر سکیں میری کیا مجال"افسردگی سے کہا۔

"ارے میری جان جس حلیے میں تم اب ہو نا سلطان بیچارہ بیہوش ہی ہو جائے گا۔ ویسے اس تبدیلی کی کوئی خاص وجہ؟"اس نے ہنس کر پوچھا۔

"نہیں بس ویسے ہی"وہ ٹال گئی۔

"بہت اچھا کیا ویسے میں بھی تمھارے لیے کچھ کپڑے لائی تھی۔پہلے تو یقین نہیں تھا تم پہنو گی یا نہیں مگر اب مجھے پتا ہے تم میرا تحفہ ضرور قبول کرو گی"اس نے کپڑے نکال کر دکھانے شروع کیے۔

"بہت اچھے ہیں سب میں ضرور پہنوں گی"اس نے تشکر سے اسے دیکھا۔

"نیلم کیا لالا اور تمھاری لڑائی ہوئی ہے؟ تم بھی اب چپ چپ ہو شکل نہیں دکھاتی وہ تو کمرے سے ہی باہر نہیں نکلتا"اس نے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"دادو کو میں نہیں پسند اور مجھے نہیں پسند وہ مجھے کافر کی اولاد کہیں اس لیے نہیں آتی مجھے تکلیف ہوتی ہے"اس نے بس اپنی وجہ بتائی۔

www.novelsclubb.com

"نیلم مجھے غلط مت سمجھنا مگر تم بھی تو اپنی ماں کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکو گی۔ تم اس تکلیف کو بدل کیوں نہیں دیتی؟"اس نے پوچھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

”آپ کیا کہنا چاہتی ہیں؟“اس نے حیرت سے پوچھا۔

”بس یہی کہ اگر تم انھیں قائل کرو تو وہ مسلمان ہو جائیں گی“اس نے ڈرتے ڈرتے کہا۔

”میں بس کہ دوں گی کسی پر زبردستی نہیں کر سکتی“اس نے سنجیدگی سے کہا۔

”ہاں ٹھیک ہے میں اب جاوں دادی کو منانا ہے“وہ اس کے گلے مل کے جانے لگی پھر رکی ”نیلم کل کا ناشتہ ہمارے ساتھ کرنا میں تمھیں دعوت دے رہی ہوں اور شال یہی کر کے آنا“وہ مسکرا کر کہتی چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

نیلم نے ایک سرد آہ بھر کر وہ سب سمیٹا۔

نواز عالم اکثر وہ بیشتر پشاور جاتے رہتے تھے ان کے ذمے زمینوں کا کام تھا۔

نیلم آج بھی انھیں کپڑوں اور شال میں نیچے آئی تھی۔دادی جو اسے کچھ سخت سنانے کا ارادہ رکھتی تھیں خاموش ہو گئیں۔

سلطان نے غصے کے گھونٹ بھرے "اب اس طرح میرے دیے ہوئے تحفے اوڑھ کر کیا جتانا چاہتی ہو؟" دل ہی دل میں نیلم کو مخاطب کیا۔

www.novelsclubb.com

نیلم نے اماں جان اور زری کے درمیان کرسی سنبھالی۔زری کے مقابل دادو بیٹھی تھیں۔اماں جان کے مقابل سلطان اور نیلم کے سامنے والی اور سربراہی کرسیاں فلحال خالی تھیں۔

نازو جلدی جلدی باہر آئی تاکہ باباجان سے پہلے پہنچ سکے۔پھر سب کو سلام کر کے بیٹھ گئی۔باباجان اکر بیٹھے تو ناشتہ شروع ہوا۔

''اب شادی کا کیا سوچا ہے سلطان'' دادو نے زری کو گھورتے ہوئے سوال کیا۔

”آپ کو جو بھی لڑکی پسند ہو دیکھ لیں میں نے کون سا انکار کرنا ہے؟“ سلطان نے نوالہ لیتے ہوئے مصروف سا جواب دیا۔

نیلم سمیت سب نے حیرت سے اسے دیکھا۔

”دماغ خراب ہے کیا؟ نیلم سے نکاح ہو چکا ہے اب کون سی لڑکی کی بات کر رہے ہو؟“ زری کے دماغ میں آئے سوالات باباجان کی زبان سے ادا ہوئے۔

www.novelsclubb.com

”کیوں چار شادیوں کی اجازت ہے میں دوسرا نکاح کرنا چاہوں تو کون روک سکتا ہے؟“ اس نے براہ راست نیلم کی طرف دیکھ کر پوچھا تھا۔

''مگر تمھیں پہلی بیوی سے اجازت بھی لینی ہو گی''زری نے جتایا۔

''یہ جب رخصت ہی نہیں ہو گی تو کس کو چاہئیے اجازت؟''سلطان نے اب بھی نظریں اس پر جمائے رکھیں۔

''سلطان تم ایسا کیوں کہ رہے ہو؟''باباجان نے سنجیدگی سے پوچھا۔انھیں کچھ کھٹکا تھا۔

نازو کی رنگت سفید پڑ چکی تھی۔اسے تو اچھی خاصی سننی پڑتیں یونیورسٹی بھی بند ہو جاتی۔

”مجھے یہ پسند نہیں ہے“اس نے بڑے آرام سے کہا۔

”تو پہلے کیوں خاموش رہے؟“انھیں اس کے اطمینان نے غصہ دلایا۔

”آپ نے پوچھا تھا مجھ سے؟“اس نے طنز سے پوچھا۔

”ایک بات یاد رکھنا میں نے نواز عالم کو زبان دی ہے۔انسان بن کر اس رشتے کو نبھاو یہ مت بھولنا سب تمھارے کہنے پر ہوا تھا“ بابا جان کہتے ساتھ ہی اٹھ گئے۔

www.novelsclubb.com

نیلم بلکل خاموش اپنی پلیٹ پر جھکی بیٹھی رہی۔بابا جان کے اٹھتے ہی سلطان ایک گلاس اور پلیٹ کو زمین بوس کرتا اپنے کمرے میں بند ہو گیا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نیلم نے ایک خاموش نگاہ سب پر ڈالی اور سیڑھیاں چڑھتے اوپر چلی گئی۔

زری بابا جان کے پیچھے آئی تھی اور اماں جان نے سلطان کے کمرے کا رخ کیا۔

"سلطان کیا کرنا چاہتے ہو؟" انھوں نے اس کی آنکھوں سے بازو ہٹاتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"وہ میری دی ہوئی شال کیوں اوڑھ کر آئی تھی؟" اس نے سختی سے پوچھا۔

"بس اسی بات پر تم نے اتنا برا ردعمل دیا؟" انھوں نے خفگی سے اسے دیکھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ابھی کچھ بھی نہیں ہے آپ دیکھیے گا اس کا وہ حال کروں گا یہ زندہ رہنے پر پچھتائے گی"۔

"وہ تمھارے لیے نہیں بدل رہی سلطان وہ اپنے رب کی طرف لوٹ رہی ہے تم نے دیکھا نہیں تمھاری بات پر بھی اسے کوئی افسوس نہیں ہوا تم غلط کر رہے ہو تم صرف خود کو زخمی کر رہے ہو" انھوں نے حقیقت بتائی۔

"اماں آپ کو اس سے ہمدردی کیوں ہے؟" اس نے افسوس سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

''کیونکہ نقصان صرف اس کا ہوا ہے مگر سلطان قیامت کے روز اس کا دل توڑنے کا حساب دینا ہو گا تمھیں یہ بات ذہن میں رکھ کر کچھ بھی منہ سے نکالا کرو'' انھوں نے اسے سمجھایا۔

''میں کیا کروں پھر بتائیں کیا کروں؟'' بالوں کو مٹھیوں میں جکڑ کر وہ اٹھ بیٹھا تھا۔

''اپنی بدگمانی دور کرو سلطان، اگر یہ حادثہ نا ہوتا وہ ایسے ہی بے پردہ رہتی تب بھی تو تم اسے قبول کر لیتے اب بھی کر لو دھوکہ تو اسے بھی دیا گیا ہے وہ کون سا جانتی تھی؟''

www.novelsclubb.com

"آپ کو نجانے کیوں اس سے ہمدردی ہے مگر میں اتنی آسانی سے اسے معاف نہیں کروں گا جب اس کے کہے وہ جملے مجھے یاد آتے ہیں نااماں جی کرتا ہے یا تو خودکشی کرلوں یا اسے قتل کردوں. مجھے اس پر بلکل کوئی رحم نہیں آتا میں نے اسے سمجھایا تھا بتایا تھا کہ مجھ سے دشمنی مول نالے میں اپنے دشمنوں کو معاف نہیں کرتا"اس نے اب کی بار بے بسی سے بتایا۔

"غصہ انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے بیٹا۔اس لیے اسے حرام قرار دیا گیا ہے" انھوں نے اسے سمجھایا۔

www.novelsclubb.com

"تو میں کیا کروں؟"۔

''خود کو ہلکان مت کرو اللہ پر بھروسہ رکھو بس اس سے مدد مانگو'' انھوں نے پیار سے کہا۔

''ٹھیک ہے'' وہ ٹال گیا۔

----

www.novelsclubb.com

''مام اگر آپ سے کچھ مانگوں تو آپ انکار کریں گی؟'' وہ اس وقت بالکنی میں موجود کرسی پر بیٹھی تھی۔ سفید رنگ کی لمبی پھولی آستینوں والی قمیض پہنے بالوں کو اس نے ایک طرف کر کے چٹیا میں باندھا ہوا تھا۔ سر پر وہی سیاہ شال تھی۔

کرسٹینا نے بغور اپنی بدلی ہوئی بیٹی کو دیکھا''نہیں''انھوں نے موبائل کی سکرین پر نظریں جمائے کافی کا سپ لیا۔

''مام آپ کو قرآن کا ترجمہ بھیجا ہے پلیز ایک بار پڑھیے گا ضرور''اس نے جھجھکتے ہوئے کہا۔

''اوکے پڑھ لوں گی پھر؟''انھوں نے ٹھنڈے لہجے میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

''مام پلیز میں آپ کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی آپ کو نہیں پتا جہنم کتنی خطرناک ہے مام پلیز سمجھیں''وہ رونے لگی تھی۔ان کے دل کو کچھ ہوا۔

"او کے او کے ہنی ریلیکس پلیز میں پڑھوں گی" انھوں نے تسلی دی۔

"او کے" اسے کچھ حوصلہ ہوا۔

"یو ار لکنگ بیوٹیفل بٹ ہنی ایسے کپڑے کیوں پہنے ہیں؟" انھوں نے بلا خر پوچھ ہی لیا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے اچھا لگا" اس نے مختصر بتایا۔

"او کے" وہ خاموش ہو گئیں۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ان سے بات کر کے اس نے ایک بار پھر دعا مانگی "یااللہ پلیز مام مسلمان ہو جائیں پلیز آپ ان کا دل بدل دیں". اس کا شدت سے دل چاہا کہ سلطان کے لیے بھی دعا مانگے مگر وہ ہمت نہیں کر پائی۔

کرسٹینا کاوچ پر نیم دراز تھیں۔ان کو کئی لمحے یاد آئے۔

www.novelsclubb.com

"کرسٹی پلیز ایک بار ایک بار تم قرآن کو پڑھو تو سہی مجھے یقین ہے تم مسلمان ہو جاو گی"نواز عالم نے منت کی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

”تم نے کہا تھا تم زبردستی نہیں کرو گے“انھوں نے یاد دلایا۔

”میں زبردستی نہیں کر رہا مگر میرے لیے نہیں تو اپنی بیٹی کے لیے پلیز“انھوں نے کاٹ میں سوئی بیٹی کی طرف اشارہ کیا تو وہ اٹھ کر باہر آ گئیں۔

”میں اپنے ماں باپ کا مذہب نہیں چھوڑ سکتی کبھی نہیں مجھے یہ مقدس کتاب نہیں پڑھنی مجھے معلوم ہے پڑھ لی تو میں قائل ہو جاوں گی مجھے اس سب سے دور رہنا ہے“انھوں نے خود کو یاد دلایا۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آہ کرسٹینا دیکھو جس مقدس کتاب سے تم اتنے عرصے بھاگتی رہی ڈرتی رہی آج تمھاری اپنی بیٹی نے کہا ہے اب کیسے انکار کرو گی؟ شاید وقت آگیا ہے اب اس ڈر کا سامنا کر لیا جائے.

خدا مجھے حق کی پہچان کروادے بس" انھوں نے اپنے آپ سے کہا پھر لرزتے ہاتھوں سے وہ فائل اوپن کی اوپر عربی لکھی تھی نیچے انگلش میں ترجمہ کچھ لمحے وہ ایسے ہی دیکھتی رہیں۔پتا نہیں کیوں یہ کتاب سکون سا دیتی تھی وہ جب بھی اس بارے میں سوچتی تھیں ایسا لگتا تھا جیسے کوئی چیز بہت پرانی ہو جو کھو گئی ہو مگر ان کی ہو۔

www.novelsclubb.com

وہ پروفیسر تھیں انھیں کئی زبانیں آتی تھیں جن میں فارسی، عربی اور پشتو کے علاوہ بھی زبانیں شامل تھیں۔

پہلی سطر پڑھی دل بنا کسی وجہ سے بھر آگیا جیسے کوئی مسافر مارا مارا پھر تا رہا ہو پیاس میں اور ایک دم سے اس کے سامنے میٹھے پانی کا چشمہ نکل آئے۔

انھوں نے کانپتے دل کے ساتھ اگلی آیت پڑھی پھر دوسری پھر تیسری، دل کو اپنا اصل پتا تھا۔ان کا دل گواہ تھا کہ ہر ایک حرف سچ ہے۔کچھ صفحات پڑھ کر انھوں نے آسمان کی طرف دیکھا۔

"اے اللہ اگر تو مجھے اپنے سچے دین میں شامل کرنا چاہتا ہے تو مجھے ہمت دے میں یہ سمجھ پاوں میں یہ پڑھ پاوں مجھے صحیح راستہ دیکھا" انھوں نے کچھ دیر بعد وہ فائل بند کر دی۔

www.novelsclubb.com

دل مان گیا تھا بے اختیار نکلنے والے آنسو اور وہ کپکپی جو طاری ہوئی تھی۔ انھوں نے کلمہ دیکھا اسے پڑھ کر دیکھا۔ اس کا ترجمہ پڑھا اور اگلا سوال جوان کے دماغ میں آیا تھا وہ حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں تھا۔ انھوں نے گوگل کھولا مطلوبہ آیات تلاش کیں انھیں پڑھا۔

انھیں اس سب میں پانچ گھنٹے لگے تھے مگر اب وہ بلکل آزاد تھیں وہ پچھتاوا جو انھیں لگتا تھا کہ عیسائیت چھوڑنے پر انھیں لگ رہا ہے گا وہ کہیں نہیں تھا انھیں اپنی اب تک کی زندگی پر افسوس ہوا انھیں نواز عالم کی بات نا سننے پر افسوس ہوا۔

www.novelsclubb.com

ابھی انھیں مزید سرچ کرنا تھا مگر اب تسلی کے لیے نہیں وہ اب دلچسپی سے احادیث کھول کر پڑھ رہیں تھیں۔ باہر آہستہ آہستہ اندھیرا گہرا ہو رہا تھا مگر کسی کی زندگی میں اندھیرا آج کی تاریخ سے ختم کر دیا گیا تھا۔

____

www.novelsclubb.com

زری کے بلانے پر وہ نیچے آئی۔ زری کچن میں قہوہ تیار کر رہی تھی۔

”نیلم ایک احسان کرو پلیز سلطان کے کپڑے پریس کرو مجھے بابا جان سے باتیں کرنی ہیں۔ کل میں چلی جاوں گی“ اس نے فیور مانگا۔

”میں قہوہ بنا دیتی ہوں۔ سلطان کو یہ بات پسند نہیں آئے گی“ اس نے صاف گوئی سے بتایا۔

”ٹھیک ہے مت کرو میں خود ہی کر لوں گی میں نے سوچا ناز و یونیورسٹی گئی ہے تم بھی بہن جیسی ہو مگر نہیں بھئی“ کسی کو جذباتی طور پر بلیک میل کرنا کوئی زری سے سیکھے۔

نیلم نے بوکھلا کر کپڑے اٹھائے اور اسے تسلی دیتی باہر آئی۔

"آر یا پار تم دونوں کو سیٹ کر کے ہی جاوں گی" زری نے اپنے مصنوعی آنسو پونچھتے ہوئے خوشی سے کہا۔

وہ کپڑے استری کر کے زری کو بتانے کچن میں آئی تو وہ وہاں موجود نہیں تھی۔ وہ باباجان کے کمرے میں آئی۔

"زری آپا کپڑے استری ہو گئے ہیں" اس نے دروازہ کھٹکھٹا کر اطلاع دی۔

www.novelsclubb.com

"تو جا کر سلطان کو دے دو ہاتھ ٹوٹ گئے ہیں کیا جو کام دیکھو زری ہی نظر آتی ہے" اس کی جگہ جواب باباجان نے دیا تھا۔ زری نے ان کو بڑے فخر سے داد دی۔

اس نے غصے سے ایک ہاتھ کا مکا دوسرے پر مارا۔

’’پتا بھی ہے سلطان مجھے بے عزت کرے گا پھر بھی‘‘اس نے بے بسی سے کہا پھر کپڑے اٹھائے سلطان کے کمرے کے باہر رکی۔’’جو ہو گا اب دیکھا جائے گا زیادہ سے زیادہ کیا کر لے گا‘‘اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

’’آجاؤ‘‘فوراً جواب آیا۔

www.novelsclubb.com

’’یہ کپڑے پریس ہو گئے ہیں‘‘اس نے دروازہ نہیں کھولا۔

''ایک احسان اور کرو انھیں تیل چھڑک کر آگ لگادو اور اگر مزید احسان کرنا چاہو تو خود بھی اس آگ میں کود جانا'' سلطان نے کہہ کر دروازہ اس کے منہ پر بند کیا۔

اس نے کپڑے واپس سٹینڈ پر پٹکے اور پھر اوپر آگئی۔

''بھاڑ میں جاؤ تم بھی اور تمھارے کام بھی'' اس نے دل کی بھڑاس ساری راستے میں پڑے گملے کو ٹھوکر مار کر نکالی۔

www.novelsclubb.com

نازو اور سلطان کے جانے کے بعد وہ نیچے اماں جان کے پاس آئی تھی۔ آج کل وہ چھٹیوں پر تھی۔ اماں جان سے وہ سب چیزیں دوبارہ سیکھ رہی تھی جو وہ بھول گئی تھی۔

''آج آپ خود ہی کچھ بتادیں کوئی واقعہ یا کچھ بھی میرا دل اداس ہے'' وہ وہیں ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔

''نیلم تمھیں بتا ہے اللہ السلام کیوں ہے؟'' انھوں نے کچھ دیر سوچنے کے بعد کہا۔

''مجھے یہ بھی نہیں پتا السلام ہوتا کیا ہے؟'' اس نے دکھتے دل کے ساتھ کہا۔

www.novelsclubb.com

''اس کا مطلب وہ ذریعہ جو سلامتی کا ہو، اسلام بھی سلم سے نکلا ہے اور تسلیم بھی, اور جانتی ہو تسلیم کا مطلب ہے سرانڈر کر دینا ہتھیار ڈال کر اپنے تمام تر خوف کو پس پشت ڈال کر راضی ہو جانا'' انھوں نے رک کر اسے دیکھا۔

"مجھے سمجھ آگئی مگر اللہ کا یہ صفاتی نام السلام ہے کیوں؟" اب کی بار کیے جانے والے سوال میں دلچسپی تھی۔

"کیوں کہ سلامتی اسی کے پاس ملتی ہے بچے، امن صرف اسی کے پاس ہے ہر انسان امن کی تلاش میں ہے سکون کی تلاش میں۔ کوئی چاہتا ہے اسے پسند کیا جانے لگے کوئی چاہتا ہے اس کے رزق میں برکت ہو اسی طرح کسی کو کوئی دعا کی قبولیت کا انتظار ہوتا ہے۔ ایسے میں جب ہم اللہ سے دور ہوتے ہیں تو سکون نہیں مل پاتا۔ کیونکہ ہم یقین نہیں رکھتے ہمیں مستقبل ایک تاریک سرنگ لی طرح لگتا ہے ہمیں خوف ہوتا ہے کہ روشنی نا ملی تو؟۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ ہمیں خوفزدہ کرتا ہے۔ ہم اللہ کو السلام مان کر اس کے سامنے سرانڈر نہیں کرتے ہم اپنے خوف سے لڑتے رہتے ہیں۔ ہم دولت میں شاپنگ میں اور نا نجانے کی کن کن چیزوں میں سکون تلاش کرتے ہیں مگر ہم اپنے اصل اپنے رب اپنے سلامتی اور امن کے سورس کی طرف نہیں لوٹتے"۔ انھوں نے بتایا تو نیلم کی آنکھیں بھیگ گئیں کاش وہ پہلے آجاتی کاش وہ پہلے جان جاتی۔

"ہم اللہ کو السلام مان کر سرانڈر کیسے کرتے ہیں؟" اگلا سوال ایک فیصلے کے تحت تھا۔

www.novelsclubb.com

"جب ہم اس کا ہر حکم محبت سے مانتے ہیں۔ جب ہم گنجائش تلاش نہیں کرتے۔ جب ہم اس کے احکامات کو اپنے اوپر بوجھ نہیں سمجھتے۔ جب ہم یہ مان لیتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں پروٹیکٹ کرنے کے لیے قوانین بنائیں ہیں۔ نا کے ہمیں پریشان

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کرنے کے لیے۔جب ہم ہر خوف ہر درد ہر پریشانی سے اوپر اپنے اللہ کو رکھ لیتے ہیں‘‘انھوں نے سمجھایا۔

’’کیا ہم ایسا کر سکتے ہیں ہم تو انسان ہیں نا ہم تو گناہ کرتے ہیں ؟‘‘نیلم کے سوال میں الجھن تھی۔

’’ہم کر سکتے ہیں نیلم۔اللہ نے ہمیں پرفیکٹ نہیں بنایا کوئی انسان پرفیکٹ نہیں بنایا وہ جانتا ہے ہم گناہ کریں گے۔کوئی بھی ایک ہی دن میں سب احکامات نہیں مان سکتا مگر کوشش کر سکتا ہے آہستہ آہستہ۔اللہ فرماتے ہیں تم میری طرف چل کر آو تو میں دوڑ کر آوں گا۔وہ تو ہم پر بوجھ نہیں ڈالتے وہ تو ہمیں بار بار موقع دیتے ہیں تا کہ ہم آجائیں ہم لوٹ آئیں۔ہم اللہ کو انسانوں جیسا سمجھ لیتے ہیں جو ایک بار کی غلطی دوسری بار معاف نہیں کرتے مگر ہمارا رب ایسا نہیں ہے ہم سو بار جائیں گے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو وہ سو بار قبول کر لے گا۔ وہ تو انتظار کرتا ہے کب اس کے بندے اس کے پاس آئیں“.انھوں نے اسے سمجھایا۔

”جب ہم اللہ کو السلام مان لیتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟“ وہ جاننا چاہتی تھی وہ واقعی جاننا چاہتی تھی۔

”جو ہمارا رب ہے ناوہ بڑا غیرت والا ہے وہ کسی کا ادھار نہیں رکھتا تم اس کی خاطر ایک غلط چیز چھوڑو وہ تمھیں ہزار گنا بہتر چیز عطا کرے گا۔ تم اس کی خاطر صرف ایک خواہش قربان کر وہ تمھیں وہی چیزیں حلال کر کے دے دے گا کیونکہ وہ قادر ہے وہ ایسا کر سکتا ہے“.

"ٹھیک ہے آج سے میں اللہ سے دعا کروں گی کہ وہ مجھے بھی امن دیں سلامتی دیں
".اس نے مطمئن ہو کر کہا۔

"ضرور کرنا یقین کے ساتھ۔اللہ ہر ایک کو اس کے گمان کے مطابق عطا کرتا ہے
نیلم وہ بندے کا انتظار کرتا ہے اپنے کمزور بندے کا کہ وہ اس کی طرف لوٹ آئے وہ
اس سے مانگے". وہ سمجھا کر باہر چلیں گئیں۔

نیلم نے وہیں بیٹھے بیٹھے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے"اللہ مجھے اب کوئی ڈر نہیں کہ کیا
ہو گا۔سلطان مجھے معاف کرے گا یا نہیں میری ماں مسلمان ہو گی یا نہیں۔سلطان
کی نظروں سے میرے لیے حقارت کبھی ختم ہو گی یا نہیں۔میں ایک اچھی مسلمان

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بن پاوں گی یا نہیں۔میں بس اتنا چاہتی ہوں اللہ آپ مجھے قبول کرلیں آپ مجھے اپنی امان میں لے لیں۔میری تمام پریشانیاں آپ کے سپرد کرتی ہوں۔وہ باتیں جو مجھے تکلیف دیتی ہیں میں وہ آپ کے سپرد کرتی ہوں" دعا مانگ کر آنسو صاف کیے پھر واپس اوپر چلی آئی۔ایک دم دل کو جیسے سکون مل گیا تھا۔

یونیورسٹی سے کال آنے پر وہ دوبارہ نیچے آئی اور سیدھا اماں جان کے پاس گئ۔

"مجھے سمسٹر فریز کروانا ہے اس لیے یونیورسٹی جارہی ہوں کچھ دیر میں آجاوں گی" اس نے انھیں بتایا۔

www.novelsclubb.com

"اکیلی جاوگی؟" انھوں نے فکر مندی سے اسے دیکھا۔

"جی" اس نے جواب دیا پھر زری کے پاس آئی۔

"سوری نیلم مجھے نہیں پتا تھا وہ اتنا غصہ کرے گا" اس نے فوراً صفائی دی۔

"کوئی بات نہیں آپ کا عبایا مل سکتا ہے؟" اس نے زری کی وضاحت کو نظرانداز کیا۔

www.novelsclubb.com

"کبھی کبھی دل جیت لیتی ہو" زری نے محبت سے اسے گلے لگایا پھر اندر سے عبایا لا کر دیا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"شکریہ" وہ ممنون ہوئی۔

یونیورسٹی پہنچ کر اس نے اپنی ایچ او ڈی سے بات کی پھر وہ واپس ارہی تھی جب مایا کی کال ریسیو ہوئی۔ وہ ویڈیو کال تھی۔ نیلم نے کچھ سوچتے ہوئے کال اٹینڈ کرلی مگر کیمرے پر ہاتھ رکھ دیا تھا وہ مایا کو دیکھ سکتی تھی مگر مایا اسے نہیں۔

"کسی ہومائی لیڈی ایک سرپرائیز ہے" مایا نے کہتے ہی کیمرہ موڑا پیچھے نازو بیٹھی تھی بے ہوش ہونے سے خود کو روکتے ہوئے وہ بار بار سر جھٹک کر آنکھیں بند ہونے سے بچا رہی تھی۔

نیلم کے پیروں تلے زمین کھسک گئی۔

"اب اوکرو جو کرنا ہے مجھے تھپڑ مارا تھانا" اس نے چیلنج دیا۔ نیلم نے غور سے دیکھا وہ یونیورسٹی کا ہی حصہ تھا۔ وہاں کی عمارت ابھی زیر تعمیر تھی۔ مایا نہیں جانتی تھی نیلم یونیورسٹی میں ہے تبھی اس نے اتنے دھڑلے سے کال کی تھی۔

نیلم نے بنا کچھ سوچے سمجھے اس طرف دوڑ لگا دی۔

وہاں پہنچ کر اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ وہاں تین لوگ تھے اور تینوں نے عبایے پہنے تھے شاید تبھی انتظامیہ یا کسی دوسرے شخص کو ان پر شک نہیں گزرا تھا۔ اس نے آس پاس دیکھا۔ وہاں اینٹیں تھیں اس نے اٹھا کر ایک کو ماری ساتھ ہی شور مچا دیا تھا۔

وہ جو نازو کو باندھ کر وہاں سے لے جا رہے تھے ایک دم بوکھلائے۔ نیلم نے چیختے چلاتے ہوئے وہی کیا۔ کچھ ہی دیر میں گارڈ اور دوسرے لوگ وہاں آ گئے تھے۔ ان میں سے ایک دیوار پھلانگ کر فرار ہو گیا تھا مگر دو کو پکڑ لیا تھا۔

نیلم بھاگ کر نازو کی طرف آئی۔ پروفیسر زنازو کے گارڈین کے طور پر سلطان کو کال کر چکے تھے۔ نازو کو سینے سے لگائے وہ اب خود خوفزدہ بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

''آپ نے بچالیا انھیں'' پروفیسر نے تسلی دی۔

''آپ نہیں آتیں تو پتا نہیں کیا ہو جاتا'' نازو اسے بار بار ایک ہی جملہ کہتی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"سلطان مجھے مار ڈالے گا نازو وہ اب کبھی مجھے زندہ نہیں چھوڑے گا اس نے مجھ سے بدلہ لینے کے لیے تمھیں نشانہ بنایا ہے" ہر گزرتے پل کے ساتھ اس کا دل ڈوبتا جا رہا تھا۔

"کچھ نہیں ہوتا" نازو نے اسے تسلی دی۔

"آج سلطان مجھے قتل کر کے ہی دم لے گا یا اللہ کچھ کریں سلطان یہاں نا آئے پاپا آ جائیں بابا جان آ جائیں مگر سلطان نا آئے" اس نے پریشانی سے لب کاٹے۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہاں سے غائب ہو جائے۔ سر درد کی شدت سے پھٹ رہا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تبھی سلطان آتا ہوا دکھائی دیا۔ نیلم کا پورا وجود سن پڑنے لگا تھا۔وہ آگے آیا نازو کو سہارا دے کر کھڑا کیا پھر نیلم کی طرف مڑا مگر اس کے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ نیچے گر چکی تھی۔

"نیلم آپی" نازو اپنی ساری پریشانی بھول کر اس کی طرف بڑھی تھی مگر اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔

"سر ان کا نروس بریک ڈاون ہوا ہے" ڈاکٹر اسے پریشانی سے بتا رہی تھی "کیا انھوں نے کسی چیز کی ٹینشن لی تھی؟"۔

"معلوم نہیں" سلطان خاموش ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

"خیر ٹریٹمنٹ سٹارٹ کر دیا ہے مگر کنڈیشن اچھی نہیں ہے" انھوں نے رپورٹ دی۔ سلطان اچھے سے جانتا تھا۔ اس کی حالت کتنی خراب تھی۔

"لالا اگر آپی نا آتیں تو یقین کریں میں مر چکی ہوتی" ناز و زور زور سے رو رہی تھی۔

"شش چپ کرو کچھ نہیں ہوتا" اس نے اسے تسلی دی۔

www.novelsclubb.com

”آپ کہتے تھے انھیں کہ وہ آپ کی دشمن ہیں مگر انھوں نے آج آپ کی بہن کی جان بچائی ہے وہ بہت اچھی ہیں“ وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ سلطان کو پہلی بار اپنے الفاظ پر پچھتاوا ہوا۔

زری اور بابا جان پہنچ چکے تھے۔ سلطان نے اصل بات نہیں بتائی تھی انھیں نازو کا رونا بھی عجیب اسی لیے نہیں لگا کیونکہ انھیں لگا کہ وہ نیلم کی وجہ سے پریشان ہے۔

”سب کے ذمہ دار تم ہو سلطان“ زری نے افسوس سے اسے دیکھا۔

”آپا میں نے کیا کیا ہے؟“ اس نے کوفت سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"اچھے سے جانتے ہو" زری نے گھور کر دیکھا۔

"اب اس کے مرنے کا انتظار کرو پھر کر لینا دوسرا نکاح بڑا شوق چڑھا تھا" بابا جان نے بھی لتاڑا۔

"اوہو بس کریں میں روز ایسے کیسس دیکھتا ہوں کوئی انوکھی بات نہیں ہے اجائے گی ابھی ہوش میں" اس نے نیلم کو دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں تمھارے سینے میں جیسے دل ہی نہیں ہے کسی کی تکلیف تمھیں محسوس ہو تب نا" زری نے غصے سے کہا۔

سلطان خاموشی سے کمرے سے نکل کر چلا گیا۔

اڑتالیس گھنٹے ہونے کو آئے تھے مگر نا اس کی حالت میں بہتری آئی تھی نا ہوش آیا تھا۔سلطان کی بیزاری اب پریشانی میں ڈھل چکی تھی۔نواز عالم کو پشاور میں پتا چلا تھا اس سب کا وہ پریشانی میں آج صبح ہی پہنچے تھے۔کرسٹینا نے ان سے کال کر کے نیلم کا پوچھا تو انھوں نے سب بتا دیا۔

www.novelsclubb.com

"میں پاکستان آ رہی ہوں نواز مجھے میری بیٹی سے ملنا ہے" انھوں نے فوراً کہا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہم نے یہ طے کیا تھا کہ تم نیلم سے نہیں ملو گی یہاں تمھاری وجہ سے اسے پہلے ہی سب کافر کی اولاد کہتے ہیں اس کی بھلائی اسی میں ہے کہ تم اس سے نا ملو" انھوں نے روک دیا۔

"تم کتنے سفاک ہو نواز۔ وہ میری بیٹی ہے۔ میں نے اتنے سال اس سے دور اس کے بھلے کے لیے رہ کر دیکھ لیا ہے تم لوگوں نے کیا کیا؟ اس کو اتنا دکھ دیا کہ وہ اس حال کو پہنچ چکی ہے۔ کیوں کیا تھا اس کا نکاح سلطان سے جب تم جانتے تھے وہ اس کو اس کی ماں کے حوالے سے ناپسند کرتا ہے" وہ غصے سے بول رہیں تھیں۔ کمرے میں اس وقت نواز عالم اور سلطان تھے۔ سلطان ان کی باتیں غور سے سن رہا تھا مگر بظاہر وہ اپنے فون پر گم تھا۔

www.novelsclubb.com

''تو تمھیں کتنا سمجھایا تھا کرسٹی کتنی بار کہا تھا مسلمان ہو جاو'' انھوں نے دکھ سے کہا۔

''تم سے اچھی تو تمھاری بیٹی ہے نواز اس نے مجھے میرے اصل کے ساتھ قبول کیا پھر بڑے پیار سے التجا کی میں آج کل قرآن کا ترجمہ اسی کے کہنے پر پڑھ رہی ہوں۔ میں فیصلہ کر چکی تھی مذہب بدلنے کا۔ نیلم کی بات میرے دل کو چھو گئی ہے'' وہ روتے ہوئے کہہ رہیں تھیں۔

''کیا کیا یہ سچ ہے؟ کیا تم سچ میں مسلمان ہونا چاہتی ہو؟'' ان کی آواز کے ساتھ ساتھ ہاتھوں میں بھی لرزش تھی۔

''ہاں یہ سچ ہے''انھوں نے سر اثبات میں ہلایا۔

''تم کب ارہی ہو؟تم آ و نیلم یہ بات سنے گی تو تم سوچ بھی نہیں سکتی وہ کتنا خوش ہو گی''وہ فوراًان کے آنے پر رضامند ہو گئے تھے۔

کال بند کر کے وہ دوبارہ نیلم کے پاس آئے۔اس کا ماتھا چوما پھر اس کے قریب بیٹھے اس سے باتیں کرنے لگے۔

''اٹھ جاو نا نیلم دیکھو تم نے کتنی بڑی خوشی دی ہے۔مجھے کیوں نہیں بتایا میری جان تم پریشان ہو؟اپنے پاپا کو تو بتاتی''وہ رو رہے تھے اور سلطان کے پچھتاؤں میں اضافہ ہو رہا تھا۔

"چاچو آپ روئیں مت پلیز وہ ٹھیک ہو جائے گی" ضمیر کی ملامت سے تنگ آکر اس نے بلاآخر کہا۔

"سلطان تم نے اچھا نہیں کیا۔ میری بیٹی پسند نہیں تھی تو مجھ سے کہہ دیتے میں بابا جان کو انکار کر دیتا۔ تمھاری وجہ سے وہ اس حال کو پہنچی ہے" انھوں نے ملامتی نگاہوں سے سلطان کو دیکھا۔

"آئی ایم سوری میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں" اس نے بے بسی سے کہا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

''مجھے میری بیٹی واپس دو۔کچھ کرو سلطان تم تو ڈاکٹر ہو نا اسے کہو اٹھ جائے۔ مجھ سے بات کرے'' وہ اس کا کالر پکڑے روتے ہوئے کہہ رہے تھے۔

''آپ پریشان مت ہوں وہ ٹھیک ہو جائے گی'' وہ انھیں وہیں چھوڑ کر باہر آگیا تھا

''لعنت ہے سلطان تمھاری وجہ سے وہ اس حال کو پہنچی ہے۔ خود کو کیسے معاف کرو گے؟'' اس نے خود کو کوسا۔

زری اور ناز وواپس آچکے تھے۔ اگلے دن کرسٹینا بھی پہنچ چکیں تھیں مگر نیلم ہوش میں نہیں آئی تھی۔ کوما میں جانے کا خطرہ ہنوز برقرار تھا۔ سلطان اب سہی معنوں میں پریشان تھا۔ وہ جانتا تھا وہ قصوروار ہے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اللہ میری غلطی کی اتنی بڑی سزا مت دیں مجھے میں بہت پریشان ہوں۔ میں شرمندہ ہوں۔اسے ٹھیک کر دیں۔آپ تو ہر چیز پر قادر ہیں۔وہ جو کہے گی میں کروں گا۔اس سے معافی مانگ لوں گا" اس نے بلاخر ہار مانی۔

"لالا آپ تھوڑا آرام کر لیں" نازو نے اسے کافی کا کپ پکڑاتے ہوئے کہا۔

"نازو مجھے نیند نہیں آتی تم نے اس کے ماں باپ کو دیکھا ہے؟ وہ کتنے پریشان ہیں۔ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔میں نے سب کچھ غلط کیا ہے" اس نے نازو کو بتایا ایک وہی تو تھی جو سب جانتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میں نے اور زری آپا نے بہت دعا کی ہے۔آج تو دادو بھی پریشان تھیں۔ان کی امی آگئیں ہیں نا اب دیکھیے گا وہ جلد ٹھیک ہو جائیں گی" نازو نے بات جاری رکھی"

لالا یونیورسٹی والے مسئلے کا کیا بنا؟"اس نے پوچھا۔

"میں نے یہاں بات کی ہے وہ لوگ کہ رہے ہیں کہ اگر ایسا کر لیا جائے کہ آپ لوگوں کے پروفیسرز آپ لوگوں کو آن لائن کلاسس دیں اور جب یہ ٹرانجینڈرز کے داخلے نہیں روکتے تب تک کوئی سٹوڈینٹ یونی نا جائے تو بلا خران کو مطالبہ ماننا پڑے گا"اس نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"ایسا ہوا تو بہترین ہو جائے گا" وہ ایک دم پر سکون ہوتے ہوئے خوش ہوئی"اور وعدہ کریں اس کے بعد آپ کچھ نہیں کہیں گے انھیں"اس نے فوراً سے کہا۔

"ٹھیک ہے میں وعدہ کرتا ہوں کچھ نہیں کہوں گا اسے" اس نے اس کی بڑھی ہتھیلی پر اپنا ہاتھ رکھ کر یقین دلایا تو نازو مسکرا دی اور اندر آگئی جہاں زری اس کی منتظر تھی۔

"ہاں ہو گیا کام؟" اس نے پوچھا۔

"جی ہو گیا لالا کافی پی رہے ہیں" اس نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"بس ٹھیک ہے اسے کہو یہاں اس بیڈ پر بیٹھ جائے کہیں گر ور نا جائے" زری نے فوراً سامنے موجود خالی بیڈ کی طرف اشارہ کیا تو نازو دوبارہ سلطان کے پاس آگئی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ دیر بعد وہ بیڈ پر بیٹھے بیٹھے اونگھنے لگا تھا۔

''سلطان سو جاؤ کچھ دیر'' زری نے اسے کہا تو اس نے آنکھیں دوبارہ مسلیں۔

''نہیں ایک ہی بار گھر جا کر سو جاؤں گا اب یہاں سونا اچھا تو نہیں لگتا'' اس نے منع کیا مگر پھر وہیں سو گیا۔

www.novelsclubb.com

زری نے کمبل اوپر ڈالا پھر واپس کرسٹینا کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی۔

''اچھا کیا جو سلا دیا ورنہ اس نے بیمار ہو جانا تھا'' انھوں نے زری سے کہا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

''لالا سچ میں شرمندہ ہیں خالہ آپ فکر نا کریں نیلم جلدی ٹھیک ہو جائے گی۔لالا کو معاف کر دیں''اس نے شرمندگی سے کہا۔

''میں کیا کہ سکتی ہوں۔بس نیلم ٹھیک ہو جائے''انھوں نے بے بسی سے سوئی ہوئی نیلم کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

''یہ نیلم کو ہوش آیا؟''انھوں نے اماں جان سے پوچھا۔

ان کے چہرے مسکراہٹ آگئی پھر سنجیدہ چہرہ کیے ان کو دیکھا "نہیں آیا اور اب تو لگتا ہے کوما میں چلی جائی گی" انھوں نے پریشانی سے بتایا۔

"تو یہ تمھارا بیٹا جو اتنا سال ڈاکٹری کرتا رہا ہے بیوی کو ٹھیک کیوں نہیں کرتا؟"

انھیں اب سلطان پر غصہ تھا۔

"اماں وہ کیا کرے" انھوں نے بے بسی سے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"کہیں مر مرانا جائے جوان لڑکی ہے" انھوں نے افسوس سے کہا۔

”اماں جتنی نفرت ہم سب اس سے کرتے ہیں مجھے نہیں لگتا کسی کو فرق پڑتا ہے“

انھوں نے مزے سے کہا۔

”ماڑا تم کو ہو گی نفرت مجھے تو نہیں ہے کل سے نفل پڑھ رہی ہوں پر ہے وہی ڈھیٹ کی ڈھیٹ“ان کا بس چلتا تو دو لگا تیں اور نیلم اٹھ کر بیٹھ جاتی۔

”تو آپ کو اس پر غصہ نہیں ہے؟“انھوں نے مسکرا کر پوچھا۔

”نہیں تو دیکھا نہیں کیسے عبایا پہن کے گئی اس دن گھر میں بھی سر ڈھانپا ہوا تھا“

انھوں نے تعریف کی۔

''اچھا'' وہ دوبارہ اپنے کام کو لگ گئیں ''دیکھو نانیلم اب تو یہ لوگ بھی تم سے متاثر ہیں اب تو اٹھ جاو''.

رات کو اسے ہوش آیا تو سب سے پہلے حیرت کا جھٹکا اسے اپنی ماں کو اپنے پاس دیکھ کر لگا تھا۔ نازو زری کے علاوہ باباجان اور دادو بھی وہیں تھیں۔ اس نے ماں سے لپٹ کر نجانے کتنے آنسو بہائے پھر نازو کی جانب دیکھا ''تم ٹھیک ہو نانازو'' اس سے پوچھا۔ جس نے مسکرا کر سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک دم سے نیلم کو سلطان یاد آیا پتا نہیں اب وہ کتنا تماشہ کرے گا۔ آس پاس نظریں دوڑائیں مگر سلطان نظر نہیں آیا۔

"جس کو آپ تلاش کر رہی ہیں اس کی کافی میں نیند کی گولیاں ملا کر سلایا ہے ورنہ وہ موصوف آپ کے لیے بہت پریشان تھے وہ دیکھو" زری نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے سرگوشی کی پھر ساتھ موجود بیڈ کی طرف اشارہ کیا۔ سر سے پیر تک کمبل میں لپٹا ہونے کی وجہ سے اس کا چہرہ نظر نہیں آ رہا تھا۔

"اچھا" نیلم کیا کہتی وہ تو چاہتی یہی تھی کہ سویا رہے کم از کم اب اپنی مام کے سامنے وہ بے عزت نہیں ہونا چاہتی تھی۔

"نیلم آپی آپ نے ڈرا کر رکھ دیا تھا" نازو نے اس سے شکایت کی۔

"ڈری ہوئی تو میں ہوں سلطان کے اٹھنے کی دیر ہے صبح والے واقعے کے پیچھے تو مجھے قتل ہی کر دے گا" اس نے پریشانی سے بتایا۔

"ایک منٹ ایک منٹ یہ صبح والا واقعہ کہاں سے ہو گیا؟" نازو نے زور سے کہا تو سب اس کی جانب متوجہ ہوئی "آپ کو بے ہوش ہوئے تیسرا دن ہے یہاں ہم سب کی جان پر بن گئی تھی محترمہ کو لگ رہا تھا صبح بے ہوش ہوئیں تھیں" نازو نے فوراً بتایا۔

www.novelsclubb.com

"میں؟ میں تین دن سے بے ہوش تھی؟" اس نے سب کی جانب دیکھ کر سوال کیا۔

"ہاں جی بیٹا ہم سب تین دن سے بہت پریشان ہیں" پاپا نے اس کا ماتھا چوم کر بتایا۔

سلطان تب تک اٹھ چکا تھا۔ حیرت سے اپنے سامنے موجود منظر سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ سچ مچ ہوش میں آگئی ہے؟" اس نے زری سے پوچھا۔

"ہاں اب معافی مانگو" زری نے مسکرا کر بتایا۔

''میں ابھی آتا ہوں'' سلطان فوراً باہر چلا گیا تھا۔ واپسی پر اس کے ساتھ ڈاکٹر موحد تھے۔

''سوری مجھے کسی نے انفارم نہیں کیا'' وہ معزرت کرتے ہوئے اندر آئے۔

''آپ سب لوگوں کو پہلے ڈاکٹر کو بتانا چاہئیے تھا'' سلطان نے سب کو ملامت کی۔

''ڈاکٹر سو رہا تھا'' زری کہتے ساتھ ہی باباجان کے ہمراہ باہر چلی گئی۔ باقی سب بھی آہستہ آہستہ جا رہے تھے۔ ڈاکٹر اب نیلم کا معائنہ کرنے میں مصروف تھا۔

''کنڈیشن تو اب بہت بہتر ہے بس اب آپ نے انھیں سٹریس سے دور رکھنا ہے''

سلطان نے رپورٹ دیکھتے ہوئے محض سر ہلایا۔

''اوکے جناب آپ بھی اب ریسٹ کریں میں چلتا ہوں''موحد اسے کہتا وہاں سے چلا گیا تو وہ نیلم کی طرف متوجہ ہوا جو اس کی طرف دیکھنے سے گریز کر رہی تھی۔

''مجھے پتا ہے میری غلطی ہے، مجھے معاف کر دو، ایک بار معاف کر دو جو بھی کہو گے میں کروں گی جو بھی کہو گے، بس مجھے مام کے سامنے کچھ مت کہنا پلیز''نیلم نے روتے ہوئے التجا کی مگر جواب میں جب اس نے کچھ نہیں کہا تو ڈرتے ڈرتے اس نے بلاآخر سلطان کو دیکھا۔اس کی نظروں نا حقارت تھی نا غصہ۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مجھے افسوس ہے میں نے جو کچھ بھی کہا میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں۔امید ہے تم بھی مجھے معاف کر دو گی" سلطان نے کچھ تذبذب سے کہا۔

"تم مجھ پر غصہ نہیں ہو؟"اس نے حیرت سے پوچھا۔

"نہیں نازو کو بچا کر تم نے مجھ پر احسان کیا ہے اور میں احسان کبھی نہیں بھولتا بس ایک بات رکھنا نیلم صراط مستقیم کو جان لینا الگ بات ہے اس پر ڈٹے رہنا الگ بات ہے ابھی تمھارا زخم تازہ ہے ایسا نا ہو وقت کے ساتھ ساتھ تم دوبارہ اسی طرف لوٹ جاو تم دوبارہ وہی کرنے لگو جو تم پہلے کرتی رہی ہو" اس نے چہرے پر نرمی سجائے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

نیلم نے خاموشی سے آنکھیں موند لیں۔ ''السلام'' آنسو دھیرے دھیرے بہنے لگے تھے۔ ابھی تو اس نے صرف یقین کرنے کا دعوا کیا تھا۔ ابھی تو اسے لگا تھا اسے مزید آزمایا جائے گا مگر یہاں تو اسے ایسا لگتا تھا جیسے آنکھیں بند کیں کھولیں اور سب ٹھیک ہو گیا۔

''پریشان مت ہو رونا نہیں تمھاری صحت ابھی بھی ٹھیک نہیں ہے'' سلطان نے روتا دیکھ کر فوراً کہا۔

''کیا میں اب بھی تمھاری دشمن ہوں؟'' اس نے سلطان کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

''مجھ پر احسان کرنے والا کبھی میرا دشمن نہیں ہو سکتا''.

"میں مام سے بات کرنا چاہتی ہوں" اس نے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔

"ہاں ٹھیک ہے میں بھیجتا ہوں" وہ فوراً باہر گیا کچھ دیر بعد وہ اندر آئیں تھیں۔ نیلم کو ان کا لباس دیکھ کر عجیب لگا انھوں نے مشرقی لباس پہنا تھا۔

"مام آپ نے ترجمہ پڑھا؟" وہ اس کا ہاتھ تھامے اس کے ساتھ بیٹھی تھیں جب اس نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"نیلم میرا نام اب کرسٹینا نہیں ہے اور میں کوئی نیا نام ڈھونڈ رہی تھی جو اسلامک ہو تم کیا کہتی ہو؟" انھوں نے مسکرا کر پوچھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

''کیا آپ سچ کہہ رہی ہیں؟''اس کی آواز کانپتی ہوئی تھی۔

''ہاں میری جان بلکل سچ''انھوں نے اس کا ہاتھ چوما۔

''مام میں آپ کو بتا نہیں سکتی آپ نے مجھے کتنا خوش کیا ہے''وہ دوبارہ رو پڑی تھی۔ان کی آنکھیں بھی نم تھیں''آپ کا نیا نام فاطمہ ہوگا''اس نے ایک دم کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

”ٹھیک ہے“انھوں نے مسکرا کر کہا۔

”نیلم میری جان کیا تم سلطان کے ساتھ خوش رہ پاؤ گی؟ ابھی تو صرف نکاح ہوا ہے سوچ لو میں تمھارے پاپا سے بات کرتی ہوں“انھوں نے پریشانی سے اپنی کمزور بیٹی کو دیکھا۔

”ماما آپ کو پتا ہے اللہ کا ایک صفاتی نام السلام کیوں ہے؟“اس نے کسی خوبصورت راز کی طرح پوچھا۔

www.novelsclubb.com

”نہیں“انھوں نے نفی میں سر ہلایا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

”کیوں کہ جب ہم سب کچھ اس کے حوالے کر کے سرانڈر کر دیتے ہیں ناتب وہ معجزے کرتا ہے ہمارے لیے اور ہمیں امن دے دیتا ہے۔ ہمارے سارے مسئلے حل ہو جاتے ہیں اور اب مجھے کسی چیز کا خوف نہیں ہے۔“ اس نے مسکرا کر بتایا۔

(ختم شد)

---

www.novelsclubb.com